تیسری مُہر

جیفر سن ویل انڈیا نا۔ یو ایس اے

مارچ 20، 1963

1 229-1شام بخیر دوستو! جو نہی ہم اپنے سروں کو جھکا ئے ہوئے ہیں تو آئیے ہم ایک لمحہ دعا کرنے کے لیے کھڑے ہوں ۔

اے ہمارے آسمانی باپ ! جو نہی ہم اس خو بصور ت گیت کو سنتے ہیں تو ہم سوچتے ہیں کہ تو نزدیک ہے ۔ اور اب ہم درخواست کرتے ہیں کہ اے خدا وند آج رات جس طرح ہم ضرورت مند لوگ ہیں تو توُ ہمیں ا پنے بچوں کی طرح قبول کرے گا ۔ اور ہمارے گناہوں اور خطاؤ ں کو بخشتے ہوئے اپنی برکت کرے گا۔

اس عظیم موقع پر جس میں ہم زندگی بسر کر رہے ہیں ۔ ہم اس دنیا کو سال بہ سال تاریک سے تاریک ہوتے دیکھ رہے ہیں ۔ اور جونہی وہ اپنے کلام میں عیاں ہو رہا ہے تو خدا وند کی آمد روشن تر ہوتی جا رہی ہے ۔ اے خدا وند آج رات ہم پھر اس عبادت کے لیے جدوجہد کرنے اور یہ دعا کرنے کے لیے حاضر ہوئے ہیں کہ تو اس کتاب کی تیسری مہر کو کھول دے کہ یہ ہم پر عیاں ہو جائے کہ ہم کیا کریں ۔ کس طرح رہیں اور کس طرح اچھے مسیحی بن سکیں ۔

2 229-3اے خدا ! میں التما س کرتا ہوں کہ آج رات یہاں پر ہر غیر مسیحی کو احساس دِلا کہ اس کو تیری ضرورت ہے ۔ یہ عنایت کر ا ور اے آسمانی باپ میں یہ بھی درخواست کرتاہوں کہ ہر مسیحی جو نئے سرے سے پیدا ہو چکا ہے اور یہ احساس کرے کہ اسکو پہلے کی نسبت زیادہ تیرے نزدیک رہنے کی ضرورت ہے تا کہ ہم سب مسیحی پیار اور ایمان کی یگانگت میں باندھے جا سکیں ۔

اے خدا وند ! آج رات ہر بیمار شخص کو جو ہمارے درمیان ہے تندرستی عنایت کر۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کو تیری ضرورت ہے۔ اور اے باپ ! میں درخواست کرتا ہوں کہ جو کچھ بھی تیری شان اور جلال کے لیے کہا او رکیا جائے تو اس پربرکت ڈال ۔ یہ ہم یسوع کے نام سے مانگتے ہیں ۔ آمین۔

3 229-5آج بدھ کی رات ہے اور ہم ایک بار اکھٹے ہوئے ہیں ۔ ہم خدا وند پر بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ آج رات اپنے کلام پر اپنی عظیم برکات کو نازل فرمائے گا ۔ آ ج رات میں حسبِ معمول مطالعہ کر رہا تھا اور ان باتوں کے متعلق سوچنے کی کوشش کر رہا تھا جو زیادہ موزوں طریقے سے کہی جا سکتی ہیں۔ ا سلیے یہ خد اوند پر منحصر ہے کہ وہ مجھے اس کلام کی جو لکھا ہو اہے تفسیر اور مطالب سمجھائے ۔ اورجو کچھ دوران ہفتہ اس نے مہروں کو کھولنے کے سلسلے میں ہمارے ساتھ کیا ہے اس کے لیے ہم اس کے شکر گزار ہیں ۔

4 230-1اکثر اوقات ہم غلط فہمی کا شکا ر ہو جاتے ہیں ۔ بعض اوقات ہمارا مطلب ایسا نہیں ہوتا لیکن آپ اسے اس طریقے سے سمجھ لیتے ہیں ۔ اس لیے شاید یہ اچھی بات ہو کہ جن لوگوں کے ذہنوں میں اس کے متعلق کچھ سوال ہیں وہ ہفتہ کی رات کو لکھ کر یہاں پر میز پر رکھ دیں تا کہ میں دیکھ سکوں کہ یہ کیا ہے۔ اور اگر خدا وند نے چاہا تو اتوار کی صبح کو میں ان کا جواب دے سکوں گا۔ میرا خیال ہے کہ بعض باتوں کو غلط سمجھا گیا ہے۔ اس لیے اس طریقے سے یہ بہتر ہو گا کہ میں اس کو درست کروں ۔ پھر یہ وہی ہو گا جو ہونا چاہیے۔

5 آج کسی نے میرے ساتھ بات کی ۔ وہ معلوم کرنا چاہتا تھا کہ کیا سچ ہے کہ جب اوپر اٹھائے جانے کا وقت آئے گا تو جیفر سن ویل میں ایک شخص ہو گا اور نیو یارک سے اور باقی سب سمندر پا ر بھی ایسے ہی ہونگے ۔ یہ محض غلط سمجھا کیا گیا ہے۔ پھر کسی نے یہ بھی کہا کہ اگرہفتہ کی رات کو خداوند نے آخری مہر کھولی تو اتوار کی صبح کو یسوع یہاں موجود ہوگا ۔مگر یہ ایسے نہیں ہے ہم نہیں جانتے اگر کوئی آپ کو کہے تو وہ جانتا ہے کہ خداوند کب آرہا ہے تو آپ کو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ غلط ہے کیونکہ اس بات کو کوئی نہیں جانتا لیکن ہم اس طرح زندگی گزارنا چاہتے ہیں جیسے کہ یہ آج ہی کا دن ہے۔

6 میں چاہوں گا کہ آپ کی توجہ ایک منٹ کے لئے ارد گر د مرکوز اس لئے آپ تیارر ہیں۔میرا ایمان ہے کہ یسوع تین منٹ سے بھی کم عرصہ میں آجائے گا ۔آپ جانتے ہیں کہ یہ کتنا عرصہ ہوگا ؟ تقریباً پینتیس سال کا عرصہ ،سمجھے ؟ ایک ہزار سال اس کے نزدیک ایک دن کے برابر ہے ۔رسولوں نے اپنے زمانے میں کہا کہ " وقت نزدیک ہے "۔رسولوں نے یہ بات مکاشفہ کی کتاب میں کہی ۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اس میں کتنا عرصہ گزرا ؟ خدا کے نزدیک تو دو دن بھی نہیں ہوئے ۔ بلکہ یہ صرف کل کا دن ہی ہے ۔چنانچہ آپ کو یوں سمجھنا چاہیے کہ اگر اس کی آمد میں تین منٹ سے بھی کم عرصہ ہے تو یہ (ہمارے لئے تقر یباً تیس سال کا عرصہ ہوگا) دیکھیں کہ اس کی نظر میں تین منٹ کیا ہیں ۔وہ پہلے ہی آنے کے لئے تیار ہو رہا ہے۔

7 230-6بعض اوقات جب آپ یہاں پڑھتے ہیں تو وہ ہماری زبان میں نہیں بولتا بلکہ کلام کی زبان استعمال کرتا ہے ۔پھر اگر مجھے علم ہو جائے کہ وہ کل رات آئے گا تو میں مطالعہ کروں گا اور اسے کہوں گا کہ مجھے چوتھی مہر کے لئے

پیغام دے تو میں یہاں آکر اسی طرح منادی کروں گا ۔میں ہر روز اس طرح کام کروں گا جیسے کہ وہ آرہا ہے ۔میں کام کرتے ہوئے اُٹھائے جانے سے بہتر کوئی جگہ نہیں جانتا ہم اس کی آمد تک آگے چلتے رہیں ۔اس بات کے لئے بڑے محتاط رہیے کہ جب آپ ٹیپ حاصل کرتے ہیں تو ان کو بڑے غور سے سُنیں ۔یہ ساری باتیں آپ ان کے اندر پائیں گے گزشتہ دنوں وہ ان ٹیپوں کو چلاتے رہے ہیں اور وہ بڑے اچھے اور صاف ہیں ۔ اس لئے آپ ان کو بڑی صفائی کے ساتھ سن سکیں گے۔

8 آج رات ہر شخص مسیح سے محبت رکھتا ہے میں آپ کو بتاؤں گا کہ بعض اوقات کونسی باتیں لوگوں کو چکر میں ڈال دیتی ہیں ۔کچھ لوگ جب اندر داخل ہوتے ہیں تو وہ منادی کے پہلے حصہ کو نہیں سن پاتے اور وہ صرف کسی پچھلی بات کا حوالہ ہی سن پاتے ہیں جو ان کو اندر آنے سے پیشتر کہی جا چکی ہوتی ہے اس لئے یہ ان کے لئے چکرا دینے والی بات ہوتی ہے ۔ وہ سوچتے ہیں کہ کوئی مختلف بات کہی جا رہی ہے لیکن یہ اس طرح نہیں ہوتی ۔چنانچہ اگر آپ کا کوئی سوال ہے جسے آپ نہیں سمجھ سکے تو اسے ایک کاغذ کے پرزے پر لکھ کرہفتہ کی رات تک یہاں رکھ دیں تو میں اتوا رکی صبح کو کوشش کروں گا ۔اگر یہ کوئی اُلجھن والا مسئلہ ہو اور آپ کہیں گے "میں حیران ہوں کہ اس کا یہاں کیا مطلب ہے میں اسے نہیں سمجھ سکا " (آپ جانتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے)تو خداوند نے چاہا تومیں اتوار کی صبح اس کا جواب دوں گا ۔

9 آج رات ہم پھر اس مُبا رک قدیم کلام کے چھٹے باب میں سے پڑھیں گے ۔آج رات ہم تیسری مہر کو شروع کریں گے اور یہ پانچویں اور چھٹی آیت ہے ۔پھر کل رات ہم چار گھڑ سواروں کو ختم کریں گے یعنی سفید گھوڑے ،لال گھوڑے ،کالے گھوڑے اور زرد گھوڑے کو۔ اور میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں آج صبح تک ہمیشہ کی طرح جلدی اٹھ کر اس وقت تک دُعا میں لگا رہا ہوں جب تک کہ ان چیزوں میں جنبش نہ ہوئی ہو اور یوں میں پورا دن ہی دُعا کرتا رہا ہوں ۔

10 231-5لیکن آج علی الصبح روح القدس اس جگہ آیا جہاں میں موجود تھا اور میں نے تیسری مہر کو صاف صاف کھلتے دیکھا ۔ اب وہ میری بات سن رہا ہے ۔یہ میں جانتا ہوں اور اس کے لئے اُ س کا شکر گزار ہوں ۔آپ ابھی یاد کریں گے کہ کچھ وقوع میں آرہا ہے اور مجھے اُمید ہے کہ آپ اس کو تھا م رہے ہیں ۔سمجھے؟ کچھ وقوع میں آر ہا ہے میں اس کلیسیا کا ایک بار امتحان لینا چاہتا ہوں کہ کیا وہ اس بات کو وقوع میں آنے سے پیشتر سمجھ سکتے ہیں ۔اب جو کچھ میں نے آپ کو بتایا ہے وہ یاد رکھیں ۔ خداوند ہماری مدد کرے ۔

11 232-1اب پانچویں آیت کو پڑھیں :"اور جب اُس نے تیسری مہر کھولی تو میں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آاور میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک کالا گھوڑا ہے ۔ اور اس کے سوار کے ہاتھ میں ایک ترازو ہے اور میں نے گویا اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے یہ آواز آتی سُنی کہ گیہوں دینار کے سیر بھر اورَ جو دینار کے تین سیر اور تیل اور مے کا نقصان نہ کر "

12 232-2آئیے جو کچھ ہم نے مہروں میں پڑھا ہے اس کی دہرائی کریں ۔کیونکہ کلیسیائی زمانوں کی طرح ہم اس کی دہرائی کرنے کی کوشش یوں کرتے ہیں کہ جیسے اس کو پھلانگ جائیں ۔ اصل میں کلام کے اندر زمانے اسی طرح ہیں ۔ایک زمانہ دوسرے زمانہ کو پھلانگتا ہے ۔جس طرح کہ سیڑھی کے اوپر چڑھا جاتا ہے ۔ ایک زمانہ دوسرے زمانہ کے نیچے سے ہو کر گزر جاتا ہے اور اس طرح واپس آتا ہے جس طرح کہ آپ ایک سیڑھی کے اوپر چڑھتے ہیں ۔

13 232-3اب یہ سر بمہر کتاب مخلصی کی کتاب ہے (کیا ہر ایک اس بات کو سمجھتا ہے ؟) اور یہ سات مہریں لگا کر بند کی گئی ہیں ۔ اسی وجہ سے یہ سات مہروں کی کتاب ہے یاد رکھیں کہ جس طرح ہم نے اس کی تصویر کھینچی ہے اور اسے یرمیا ہ کی کتاب کے اندر دیکھا تھا ۔انہوں نے اسے ایک کاغذ کے اوپر اس طرح لکھا تھا ۔بلکہ یہ کاغذ کے اوپر بھی نہیں تھی اور چھپی ہوئی تھی اور انہوں نے اسے اس طرح لپیٹ رکھا تھا ۔ اس کے بعد اس کے سرے کو اس طرح چھوڑ دیا جاتا تھا ۔ یہ بات عیاں کرتی تھی کہ اس کے اندر کیا ہے ۔ پھر اسی طرح لپیٹی جاتی تھی اور آخر میں اس کو اس طرح پھاڑ دیا جاتا تھا اور ایک اور کو چھوڑ دیا جاتا تھا ۔ یہ سات مہروں کی کتا ب تھی ۔

14 232-4ہمارے پاس اس سے پہلے اس قسم کی کتابیں نہ تھیں پرانے زمانے میں یہ کتابیں طوماروں کی صورت میں ہوا کرتی تھیں اور ان کو لپیٹا جاتا تھا ۔پھر جب وہ کسی بات کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے یا بالفرض آپ یسعیاہ کی کتاب پڑھنا چاہتے تو آپ کو یہاں سے پکڑ کر یسعیاہ کا صحیفہ نکالنا پڑتا اور پھر اس کو کھول کر پڑھنا پڑتا یہ مخلصی کی سات مہروں والی کتاب ہے ۔

ہم دیکھتے ہیں کہ برّہ باہر نکل کر تخت پر بیٹھے ہوئے کے ہاتھ سے کتاب پکڑتا اور مہروں کو توڑ کر لوگوں پر آشکارہ کر تا ہے ۔ چار جاندار جو وہاں بیٹھے ہوئے ہیں جن کو ہم نے کلیسیا ئی زمانوں سے دیکھا ، انہی چار جانداروں کو آپ سارے کلام کے اندر دیکھیں گے اور وہی ان مہروں کے کھولنے کا اعلان کر تے ہیں ۔ پھر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ یہ مخلصی کی کتاب ہے ۔

15 233-1اس کے بعد ہم نے پیچھے جا کرچھڑانے والے قرابتی کو پکڑا اور دیکھا کہ اس کا کیا کام تھا ۔ ان دنوں مسیح چھڑانے والے قرابتی کا کام کر رہا ہے ۔ جتنے لوگ اس بات کو سمجھتے ہیں وہ کہیں " آمین" وہ چھڑانے والے قرابتی کا کام کرتا چلا آرہا ہے ۔ لیکن ایک وقت ایسا آئے گا جب مخلصی کا کام تمام ہو گا اور مخلصی کا کام تمام ہو جائے گا تو وہ باپ

کے تخت کو جس پر وہ اب بیٹھا ہوا ہے چھوڑ دے گا ۔ مگر یہ اسکا تخت نہیں " جو غالب آئے میں اسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھا ؤں گا جس طرح میں غالب آکر اپنے باپ کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھ گیا " ۔ وہ اس کا تخت نہیں ۔ وہ روح ، خدا ، مسیح اور برّے کی ملکیت ہے ۔ وہ اس کی ملکیت نہیں ۔ وہ خدا کا تجسم ہے .

16 2-233اب وہ تخت پر سے اٹھتا ہے پہلے اعلان ہوتا ہے کہ کون اس مخلصی کی کتاب کو لینے کے قابل ہے ؟ کیونکہ آدم سے لے کر جو کچھ کھو چکا تھا، جو آدم کھو چکا تھا ۔ آدم تک کچھ بھی نہ کھویا تھا ۔ مگر آدم کے بعد زمین پر سب کچھ جاتا رہا ۔ زمین کی ساری مخلوق چھینی جا چکی تھی ۔ اور آدم کے ساتھ ہر چیز گر چکی تھی اور وہ گڑھے کو اس حد تک عبور کر چکی تھی کہ کوئی واپس نہ آسکتا تھا ۔ کوئی راستہ نہ تھا جب انسان نے گناہ کیا تو اس نے اپنی واپسی کا کوئی راستہ نہ چھوڑا ۔

17 چنانچہ جب یہ سوال پوچھا گیا یوحنا عارف (یوحنا نبی) نے رویا میں دیکھا کہ آسمان پر کوئی شخص نہیں زمین پر بھی کوئی شخص نہیں اور زمین کے نیچے بھی کوئی نہیں۔ یہاں تک کہ کوئی شخص اس کتاب پر نظر کرنے کے لائق نہ تھا ۔ ذرا اس بات پر غور کریں اس کے بعد برّہ آگے آکر کتاب کو پکڑتا ہے اور یوحنا کو کہا گیا کہ مزید رونے کی ضرورت نہیں کہ یہوداہ کا ببر جو غالب آیا ہے اس کتاب کو لینے اور کھولنے کے لائق ہے ۔ اس کے بعد جب اس نے ببر کو دیکھنے کے لیے منہ پھیرا تو اس نے ایک برّے کو دیکھا ۔ بزرگوں نے تو کہا تھا کہ ببر غالب آیا ہے لیکن جب اس نے آکر دیکھا تو وہ ایک برّہ تھا جو تخت کے بیچ میں سے نکل رہا تھا۔

18 4-233اس نے اس پر پہلے کبھی غور نہ کیا تھا ۔ کیو ں ؟ گزشتہ اوقات میں وہ درمیانی کا کر دار سر انجام دیتا رہا ہے وہ لوگوں کے لیے لہو لہان ہو تا رہا اور جن لوگو ں کے نام بنائے عالم سے پیشتر برّے کی کتابِ حیا ت میں لکھے گئے تھے جب تک اس کا آخری فرد اندر نہیں آجاتا انکی شفاعت کر رہا ہے ۔ ان میں سے لوگ وہاں ہونگے اور بس ۔ اور یہی سب کچھ ہے ۔ باقی لوگوں کے ا ندر نہ ہی آنے کی خواہش ہو گی اور نہ وہ آنا چاہیں گے۔

چنانچہ جس وقت آخری شخص اندر آجائے گا اس وقت مخلصی کا وقت تمام ہو جائے گا اور وہ چھڑائی ہوئی چیز کو حاصل کرنے کا دعویٰ کرنے کے لیے آگے بڑھے گا اوریہ تمام کائنات ہو گی زمین اور سب کچھ اس کا ہے ۔ کیا آپ سمجھے ؟ اس نے اسے اپنے خون سے چھڑایا ہے اور جب وہ اس کتاب کو لینے کے لیے آگے بڑھا تو یوحنامزید نہ رویا ۔ اس نے دیکھا تو یہ برّہ ذبح کیا ہوا برّہ تھا ۔ یہ پہلے ہی مارا جا چکا تھا مگر یہ پھر زندہ ہو چکا تھا .

19 2-234ابھی ہم نے دیکھا کہ یہ ذبح کیا ہوا برّہ خون آلودہ برّہ ہے یہ ذبح کیا ہوا ہے اور ذبح ہوجانے کے بعد یہ پھر زندہ ہو کر تخت کے اوپر بیٹھا ہوا تھا ۔ بہت دور تخت کے پیچھے اس طرح اور ان سب روحوں کے لیے شفاعت کر رہا تھا جو آنے والی تھیں ۔ اس کے بعد جونہی آخری شخص وہاں پہنچ گیا اورشمار پورا ہو گیا تو خدا پھر بھی مخلصی کی کتاب کو تھامے ہوئے تھا ۔ اب وہ چھڑانے والے قرابتی کا کام کر رہا تھا ۔ بوعز کی طرح جب وہ وہاں گیا تو روت اس موقع کا انتظار کر رہی تھی کہ وہ چھڑانے والے قرابتی کا حق ادا کرے ۔

20 3-234کیا آپ کو یاد ہے کہ میں نے اس بات پر منادی کی ہے ؟ روت کھیت میں سے با لیا ں چن رہی ہے اور آخری کام جو روت نے کیا وہ انتظار تھا ۔یاد رکھیں کہ میں نے اس کو کلیسیا کے ساتھ کس طرح تشبیہ دی ہے جب بوعز چھڑانے والے قرابتی کا کام کر رہا ہے تو اس نے ایسا کیا کہ اس نے اپنی جوتی کو اُتار پھینکا اور گواہی دی اور نعومی کو چھڑایا اور اس کے ذریعے روت کو ۔

چونکہ روت پہلے ہی مشقت کر چکی تھی اس لئے اب وہ صرف انتظار کر رہی تھی؟ وہ سب کچھ کر لینے کے بعد اب صرف انتظار کرر ہی تھی ۔ اسی طرح جب کلیسیا کے بہت سارے لوگ خاک کے نیچے انتظار اور آرام کر رہے ہیں تو وہ چھڑانے والے قرابتی کا کام سر انجام دے رہا ہے ۔

21 دُنیا ابھی تک خراب ہوتی جا رہی ہے اور گناہ ،بیماریاں مصیبتیں ،موت اور غم بڑھتے جا رہے ہیں ۔ بے خدا مرد و خواتین ہلا ک ہو رہے ہیں ۔ سرطان ان کو کھائے جا رہا ہے ۔جب کہ ان میں اتنا ایمان ہی نہیں کہ وہاں تک پہنچ کر اس کو قابو میں لا سکیں ۔مگر غور کریں کہ جب شفاعت ختم ہو گئی تو وہ آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ سے کتاب کو پکڑتا ہے اور یوحنا اور آسمان پر کی ہر ایک چیز اور مذبح کے نیچے کی روحوں نے چلاّنا شروع کر دیا (ہم اس کو چھٹی مہر میں پھر دیکھیں گے) وہ کتنے خوش ہوئے اور ان سب لوگوں اور بزرگوں نے گر کر مقدسوں کی دُعاؤں کو انڈیل دیا مذبح کے نیچے کی روحیں چلا اُٹھیں " چونکہ تُو نے ہم کو خدا کے لئے چھڑا لیا ہے اس لئے تو ہی اس لائق ہے اور ہم پھر زمین پر بادشاہوں اور کاہنوں کی مانند زندگی بسر کرنے کے لئے واپس جا رہے ہیں ۔

22 1-235یوحنا نے کہا کہ آسمان کا ہر ایک شخص اور زمین کے نیچے کی ہر ا ک شے اُس نے خدا کی تعریف کرتے سُنا ہے یوحنا نے وہاں ضر و ر اپنا نام بھی دیکھا ہوگا ۔اس کے بعد اس نے کہا کہ "وہی اس مخلصی کی کتاب کو لینے کے قابل ہے ۔اب یہ مزید منصف کی کتاب نہیں ۔ یہ چھڑانے والے کی کتاب ہے اور اسی نے چھٹکارے کا کام کیا ہے ۔

اب جو کچھ ا س نے کیا ہے وہ اسے کلیسیا کو دکھائے گا ۔ سمجھے ؟ لیکن یہ کتاب بند ہے۔ کوئی بھی کچھ نہیں سمجھتا ۔ وہ صرف یہ جانتے تھے کہ یہ مخلصی کی کتاب ہے۔ لیکن مکا شفہ کے دسویں باب کے مطابق یہ آخری دنوں میں

عیاں ہو گی۔ چونکہ یہ کہا گیا ہے کہ " ساتویں کلیسیائی زمانے میں ساتویں فرشتے کی آواز دینے کے زمانے میں جو نرسنگا پھونکنے کو ہو گا تو خدا کا پوشیدہ مطلب ظاہر ہو گا"۔ اس لیے ساتویں فرشتہ کو یہ پیغام دیا جائے گا ۔ پھر اس کے ظاہر ہونے کے بعد ایک اور فرشتہ آسمان سے اترا ۔ یہ مسیح تھا(یاد رکھیں کہ جو فرشتہ زمین پر ہے یہ پیغمبر ہے) لیکن جو اوپر اترا وہ مسیح ہے ۔ آپ اسے مکا شفہ کے دسویں باب میں دیکھتے ہیں ۔ اس نے ایک پاؤں خشکی پر اور ایک سمندر پر رکھا ۔ اور اس کے سر پر دھنک تھی۔ اور اس کی آنکھیں اور پاؤں آ گ کی مانند تھے ۔ وہ اپنا ایک ہاتھ اوپر اٹھا کر اس کی قسم کھاتا ہے جو ابدآباد زندہ ہے ،کہ اب اور دیر نہ ہو گی۔

23 جب اس نے قسم کھائی تو گرج کی سات آوازیں سنائی دیں ۔ تو جو کچھ یو حنا نے دیکھا وہ اس کو قلم بند کرنے لگا۔ اور جونہی اس نے لکھنا شروع کیا تو ا س نے کہا کہ " مت لکھ" اور اسے بند رکھ ۔ یہ ظاہر کی جائیں گی۔ لیکن یہ کلام کے اندر نہیں لکھی گئیں ۔ ا س کے بعد جب اس نے مہروں کو کھولنا شروع کیا تو یہ گویا ایکُ معمہّ تھا ۔ جب اس نے پہلی مہر کھولی تو اس نے سوچا کہ " اب وہ ان کا ذکر کرے گا۔ اور فلا ں فلا ں تخت پر بیٹھے گا اوروہ ایسے ایسے کر ے گا ۔ لیکن یہ کیا تھا۔ یہاں وہ سفید گھوڑے پر سوار ہو کر نکلا۔ اس کے ہاتھ میں ایک کمان تھی۔ اور جو کچھ دیر کے بعد اسے تاج پہنایا گیا ۔ اس نے کہا کہ یہی سب کچھ ہے ۔

24 اس کے بعد برّہ پھر مڑا اور اس نے ایک اور مہر کو کھولا تو ایک لال گھوڑے کا سوار نکل کھڑا ہوا۔ اس کو ایک تلوار دی گئی اور وہ جنگ کرنے کے لیے نکل کھڑا ہوا۔ اس کو بہت قوّت دی گئی کہ دنیا سے صلح اٹھا لے اور ایک دوسرے کو ماردیں۔ لیکن ابھی تک یہ ایک بھید تھا۔ کیا یہ ایسے ہی نہیں ؟ جب اس نے اس کو کھولا تو وہ آگے چل کر کہتا ہے کہ ان سات گرج کی آوازوں سے پیشتر اس کے تمام بھید کھولے گئے ہیں۔

25 اب دیکھئے جونہی ہم مطالعہ کرتے چلے آ رہے ہیں کہ گزشتہ زمانوں میں اصلا ح کار آتے ہیں نبی نہیں ، بلکہ اصلا ح کا ر۔ ہر عہدہ دار اپنا کام سر انجام دیتا ہے ایک ایسے آدمی کی طرح جو ٹیلی فون آپر یٹرہو۔ وہ حقیقت میں تو بجلی کا کام کرنے والا نہیں ہوتا ۔ تو بھی ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی معمولی کام جانتا ہو۔ یا جس طرح کوئی بجلی کے ستونوں کے لگائے کے لیے گھڑے کھودنے والا ہو۔ اور اس نے کبھی لائن مین کا کام نہ کیا اور اس نے آپ کو بجلی کے تا ر سے دور رکھا ہو تو بھی ہو سکتا ہے کہ وہ بجلی کے تاروں کو جوڑنے کا معمولی کا م کر سکتا ہو۔

26 لیکن جب حقیقی آخری دنوں میں کلیسیا ظاہر کی جائے گی تو وہ وقت ہو گا جس کے بارے میں خدا نے کہا ہے کہ وہ اسے کلام کے مطابق ہمارے پاس بھیجے گا ۔ ہم نے ا سکی پورے طور پر تحقیق کی ہے کہ اس نے پیشنگو ئی کی ہے کہ ایلیا ہ کی روح کسی شخص کے اند ر واپس آئے گی۔

میرا خیال ہے کہ اس کو ایک اچھی طرح واضح کر دیا گیا ہے اور اب ہم اس کے وقوع پر نظریں لگا کر بیٹھے ہیں ۔ آخری دنوں میں ایک مسح کیا ہوا شخص کھڑا ہو گا۔ اس کے متعلق آپ بہت سے فضول باتیں سنیں گے ، لیکن یہ شنا خت کیا جا سکے گا۔ آپ جانتے ہیں کہ ایلیاہ کون تھا۔ اگر آپ اس کو دیکھتے ہیں تو آپ اسے جان جائینگے ۔ لیکن یہ صرف بر گزیدہ ہی جانیں گے ۔ باقی نہیں ۔ وہ یقیناًسمجھ نہ سکیں گے ۔ وہ لاکھوں میل دور رہیں گے۔

27 5-236ہم نے اس کا مطالعہ کر کے آپ کو دکھایا ہے کہ کس طرح انہوں نے یوحنا کو نظر انداز کر دیا ۔ انہوں نے ایلیاہ ،یسوع اور باقی سبھوں کو نظر انداز کر دیا۔ اور اب وہ ایسا ہی کریں گے کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ وہ ایسا کریں گے۔ مگر یہ بڑی سادگی اور حلیمی کے ساتھ ہو گا۔ او ریہی چیز لوگوں کے لیے ٹھوکر کا باعث بنے گی۔ ان کے لیے یہ بہت ہی سادہ ہے۔ ہم نے دیکھا کہ جو لوگ چالاک اور تعلیم یا فتہ ہوتے ہیں اور سب باتوں کی واقفیت حاصل کر لیتے ہیں تو پھر یہ ہی لو گ ہوتے ہیں جو ان کو نظر انداز کرتے ہیں۔

یسوع نے اس قسم کے لوگوں کو کبھی اپنا شاگرد نہیں بنایا تھا۔ اس نے غیر تعلیم یافتہ مچھیروں کو لیا جس میں سے کسی کا بھی ان کی کلیسیا ؤں کے ساتھ رابطہ نہیں تھا۔ اس نے صرف معمولی لوگوں کو یعنی محصول لینے والوں ، کسانو ں اورمچھیروں کواپنا کام کے لیے لیا۔ چونکہ وہ جانتے تھے کہ وہ کچھ بھی نہیں ۔ اسلیے وہ ان کو کچھ بنا سکتا تھا۔ جب تک وہ اپنے آپ کو ادنیٰ لوگ سمجھتے رہے خدا کا م کرتا رہا۔ لیکن جب وہ اپنے آپ کو کچھ سمجھنے لگے تو پھر جو کچھ جاننا چاہتے تھااس کو وہ بالکل نہ جان سکے۔ یہ بات بائبل کی ہے ۔ اور ہم نے دیکھا ہے۔

28 پھر ہم نے معلوم کیا ہے کہ یہ بھید عیاں ہو کر رہیں گے۔ لیکن باقی لوگ ویسلی ،لوتھر اور عظیم اصلاح کار جو راستبازی ، تقدیس اور روح القدس کے بپتسمے کے ساتھ پنتیکا سٹل زمانہ اور اس قسم کی چیزیں لے کے آئے۔ اس پیغام کو کیوں نہ حاصل کر سکے ؟ اس لیے کہ وہ اصلا ح کار تھے ۔ سمجھے ؟

اب اس کی دوسری طرف دیکھیں ۔ کچھ لوگ ایسے گزرے ہیں جن کے پاس بادشاہوں کا سا اختیار تھا لیکن وہ بادشاہ نہیں تھے۔ کسی چیز کے لیے آپ کو بائبل کے محاورے پر غور کرنا پڑے گا۔ دیکھیں کہ راستبازی تقدیس ، روح القدس کے بپتسمے ، حوا نے ایک سیب کھایا یاکیا اس نے انار یا اس قسم کا کوئی اور پھل کھایا،جیسے پر اسرار حصوں کے روپوش رہنے کی وجہ کیا تھی۔ سانپ کی نسل کیا تھی ؟ کیا بپتسمہ باپ اور بیٹے اور روح القدس کے القاب سے درست ہے یا خداوند یسوع مسیح کے نام سے ؟ اور اس قسم کے سینکڑوں باتیں جن کو حل طلب چھوڑ دیا گیا تھا۔

29 4-237لیکن آخری وقت پر ایک شخص آکر کلام میں سے ان باتوں کو عیاں کرے گا۔ یہ درست طریقے سے شنا خت شدہ ہو گا۔ گو بائبل میں سے ایک بڑی ہستی دکھائی دیتا ہے لیکن وہ بڑی ہستی نہ ہو گا۔ جب یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا تو وہ کتنی بڑی ہستی کا مالک تھا۔ ذرا سوچیں کہ گزرے نبیوں یعنی یسعیاہ ، ملاکی اور سب نے اس کا ذکر کیا کہ جب وہ آئے گا تو وہ ایک غیر تعلیم یافتہ شخص ہو گا۔ جس کے چہرے پر جُھریاں ہونگی اور اس کے بال اون کی مانند چپکے ہونگے اور اس نے اپنی کمر پربھیڑ کی کھال لپیٹ رکھی ہو گی۔ جہاں تک ہمارے علم کا تعلق ہے وہ ایک دن کے لیے بھی کسی مدرسے میں نہ گیا۔ لیکن یہاں وہ بیابان میں سے رونما ہوا۔ اسے کسی پلپٹ پر خوش آمدید نہ کہا گیا۔ اس نے دریائے یردن پر کھڑے ہو کر لوگوں کو توبہ کرنے کے لیے بلانا شروع کیا ۔ کیا آپ کا تصورکر سکتے ہیں ۔

30 1-238بائبل کہتی ہے کہ اس دن ہر چیز اس قدر عظیم ہو گی کہ اونچی جگہوں کو نیچا کیاجائے گا اور نیچی جگہوں کو اونچا کیا جائے گا۔ جی جناب ۔ اور تمام اونچی نیچی جگہ کو سیدھا کیا جائے گا ۔ کیوں؟ میں تصور میں دیکھتا ہوں کہ اس کا خیال کچھ اس طرح تھا کہ یوحنا آئے گا اوروہ اس تمام بیابان کو ہموار کر کے اس میں گھا س اُگائیگا۔ میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے آج کل کی طرح یہ بات ٹھان لی ہو گی یہ اس قدر سادگی سے تھا کہ رسول بھی اس کو نہ سمجھ سکے اور کہنے لگے کہ پھر کلام کیوں کہتا ہے کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہےاس نے کہا کہ وہ تو پہلے ہی آچکا ہے اور تم نے اسے نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اس کے ساتھ کیا ۔ اس طرح ابنِ آدم بھی اس کے ہاتھ سے دکھ اُٹھا ئے گا۔

میرا اندازہ ہے کہ اس وقت یہودی نسل کا تیسرا حصہ بھی نہ جانتا تھا کہ یسو ع مسیح زمین پر ہے۔ ممکن ہے کہ انہوں نے کسی دیوانے شخص کا ذکر سنا ہو۔ لیکن انہوں نے اس پر کوئی توجہ نہ دی اور وہ یوں ہی چلتے رہے ۔ وہ اپنوں کے پاس آیا لیکن اس کے اپنوں نے اسے قبول نہ کیا ۔ یہاں پر یہ نہیں لکھا کہ وہ پوشیدگی میں آئے گا۔ لیکن اوپر اٹھایا جانا پوشیدگی میں ہو گا ۔

31 چنا نچہ اگر اس کا آنا ا س قدر پوشیدگی میں تھا تو اوپر اٹھا یا جانا بھی کس قدر نامعلوم ہو گا۔ اس وقت وہ کہیں گے کہ میرا خیال ہے کہ ہم بھی اوپر اٹھائے جائیں گے اور یہ تمام عدالت زمین پر ہو گی۔ لیکن اس نے کہا کہ یہ پہلے وقوع میں آچکا ہے اور تم اسے نہ سمجھ سکے ۔ یہ ایسے ہو گا جس طرح رات کے وقت چور آتا ہے ۔ یہ اس کتاب کی مانند ہے جسے میں نے پڑھا ۔ آپ جانتے ہیں کہ اس کا کیا نام ہے ؟ " رومیو اور جولیٹ " کیایہ وہی ہے ۔ کسی نے گھر کے اوپر ایک سیڑھی لگائی ۔ اور وہ را ت کے وقت آکر اسے نکال کر لے گے۔

32 یہ اسی طریقہ سے ہو گا اور وہ چلے جائیں گے ۔ یہ نہیں کہ وہ کچھ فرشتوں کو زمین پر بھیجے گا اور وہ قبروں کو کھودیں گے ۔ بائبل کہتی ہے کہ ہم آنکھ جھپکتے ہی بدل جائیں گے ۔ یہ بڑی تیزی سے ہو گا۔ آپ کہیں گے کہ کوئی غائب ہو گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر آج ہم دنیا میں تحقیق کر سکیں تو ہر روز تقریباً پانچ سو آدمی زمین سے غائب ہوجاتے ہیں اور وہ ان کے متعلق کچھ بھی نہیں جانتے ۔ وہ صرف غائب ہونے کے لیے اُبھرتے ہیں۔ مسیح کی آمد پر بھی زیادہ لوگ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ میں آپ کو ڈرانا نہیں چاہتا اور میں نہیں سمجھتا کہ یہ اس طرح ہوگا لیکن جو کچھ اس نے کیا میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں ۔ لیکن آپ خود بھی اسے جانتے ہیں ۔ جس طرح نوح کے دنوں میں صرف آٹھ جانیں پانی کے وسیلہ سے بچیں ۔ آپ کہیں گے کہ اس کی ضرورت نہیں کہ میں جدوجہد کروں ۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے اندر ایمان نہیں جس کی آپ کو ضرورت ہے ۔ اگر یہ صرف ایک ہی آدمی ہو گا تو یہ میں ہی ہوں گا کیونکہ میں اس پر یقین رکھتا ہوں۔ کیاآپ اس طرح یقین کرنا چاہتے ہیں کہ " وہ میں ہی ہونگا" ۔ یقیناًمیں اس کے اس قدر قریب رہنا چاہتا ہوں کہ میں جان سکوں کہ جب وہ آئے گا تو مجھے لے کر جائے گا۔ میں اس پر یقین رکھتا ہوں۔

33 اگر باقی سب اس بات سے محروم رہ جائیں تو اس کے فضل کے باعث میں وہاں ہونگا۔ کیونکہ اس نے میرے ساتھ اس کا وعدہ کیا اور چونکہ وہ جھوٹ نہیں بولتا اسلیے میں جانتا ہوں کہ میں وہاں ہونگا۔ اور میں جانتا ہوں کہ میری روح اور زندگی اس بات کا حساب رکھتی ہے۔ اور میں اس طرح زندگی گزارنے کی کوشش کرتا ہوں جس طرح کہ وہ آرہا تھا۔ چنانچہ میں ویسا شخص بننا چاہتا ہوں۔ یہی طریقہ ہے کہ جس طرح آپ محسوس کرنا چاہتے ہیں۔ اگر وہاں آٹھ جانیں ہونگی تو میں ان آٹھوں میں سے ایک ہونا چاہتا ہوں ۔ اگر وہاں پانچ سو ہونگے تو میں ان پانچ سومیں سے ایک ہونا چاہتا ہوں۔ میں دوسرے لوگوں کے بارے میں کچھ نہیں جانتا ۔ لیکن میں ان پانچ سو میں سے شامل ہونا چاہتا ہوں۔ سمجھے ؟ آپ اس طرح یاد رکھنا چاہتے ہیں اگر آپ اس طرح یاد نہیں رکھتے تو آپ کے ایمان میں سے کوئی گڑ بڑ ہے ۔ آپ کو اس بات کی تسلی نہیں کہ آپ بچ چکے ہیں ۔ آپ قیافہ لگا رہے ہیں ۔ ایسا مت کریں ۔

34 بہت اچھا ۔ کیا ہم مہر کو نہیں شر وع کر رہے ہیں۔ کیا ہم اسے کر رہے ہیں ۔ بہتر ۔ میں نہیں جانتا کہ آپکا اتنا وقت لینے کی وجہ سے آپ برا مان رہے ہیں ۔ ہم ذرا پہلے فا رغ ہو سکتے ہیں۔ان مہروں کو عیاں کرنے کے لیے یاد رکھیں کہ یہ حقیقت میں ایک آیت ہے پہلی اس کے اعلان کا ذکر کرتی ہے۔ لیکن دوسری آیت کے بارے میں میں نے تقریباً تما م لوگوں کے خیالات پڑھنے کے بعد ہمیشہ اس بات کا یقین کیا تھاکہ پہلا گھڑ سوار ابتدائی کلیسیائی تھی۔ لیکن جب روح القدس نے اسے ظاہر کیا تو یہ مکمل طورپر ا سکے بر عکس تھا اور جو کچھ اس نے ضا ہر کیا، یہ صا ف طو ر پر وا ضح تھا کہ یہ کیا ہے۔ تب مین نے کو شش۔۔۔۔

35 2-240میرے لیے یہ بہت ہی مقدس بات ہے ۔ یہی وجہ کہ میں ان سوالا ت کا جواب دینا پسند کرونگا تا کہ ہر

شخص براہِ راست یا ٹیپ کے ذریعے اسے سن کر سمجھ سکے ۔ میں نے گزشتہ رات اس کی دہرائی کرانے کی کوشش کی تا کہ لوگوں کو جلدی سے آگے بڑھا یا جاسکے ۔ آپ ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ سمجھے ؟ لیکن جب یہ ایسے ہوتا ہے تو یہ انسانیت ہے ۔ یہاں اندر گرمی ہے اور آپ بے آرام ہو رہے ہیں ا سکے باوجود آپکا وطیرہ بہت اچھا ہے ۔ یہاں اس عبادت خانہ کے اندر لوگوں نے عبادتوں میں بڑے اعلیٰ معیار کا مظاہر ہ کیا ہے ۔ لوگ خاموشی سے بیٹھے رہے اورجب بچوں نے رونا شروع کیا تو مائیں انہیں لے کر نر سری میں چلی گئیں۔ یہ بہت ہی اچھا ماحول تھا۔

36 240-3لیکن جو کچھ مجھ پر عیاں کیا گیا اس کو تب تک بیان نہ کیا جب تک کہ میں نے اپنے اوپر روح کا مسح محسوس نہ کیا ۔ میں ا سکی دہرائی کرتا رہا اور اگر میں نے ان لوگوں کے سامنے کوئی غلطی کی ہے تو وہ اسے میرے لیے درست کرے گا۔ میں خود اسے درست کرنا چاہتا ہوں ۔ آپ کو اپنے تصورات پر بھروسہ کرنی کی ضرورت نہیں کہ یہ کچھ درست ہے ۔ ہم چاہتے ہیں کہ خدا ہمیں وہ بخشے جو درست ہے ۔

37 چنا نچہ اب ہم نے ان گھڑ سواروں کو جو سامنے آئے دیکھا ۔ ہم نے دیکھا کہ پہلا گھڑ سوا ر مخالفِ مسیح تھا جو نکل کھڑا ہوا۔ پھر گذشتہ رات ہم نے معلوم کیا جو شخص سفید گھوڑے پر مخالفِ مسیح کے طور پر نکلا اس کے ہاتھ میں تلوار تھی جس سے وہ لوگوں کو قتل کر رہا تھا۔ جو ہمیشہ روحانی اور قدرتی سی بات ہے۔ کلیسیا کی خاطر مہر کے کھولنے سے پہلے جو کچھ اس نے مجھے دیا ہے اس کی مماثلت پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ میں نے انکو یہاں پر لکھ رکھا ہے ۔ یہاں میرے پاس سات آٹھ صفحوں پر کلام کے کئی حوالے لکھے ہیں۔ اورجب میں اسکا حوالہ پیش کروں تو آپ اس بات پر دھیان دیں کہ کلیسیا کی مثال دے کر اس قدر آسان بنانا چاہتا ہوں کہ آپ اسے دیکھنے کے پابند ہوجائیں ۔

38 241-1باغِ عدن کے اندر ایک طبعی دلہن تھی (کیا آپ کو گذشتہ رات والی وہ فطری دلہن یا دہے ؟) وہ آدم کی محبوبہ تھی کیونکہ آدم نے ابھی تک اس کو نہ جانا نہ تھا وہ ابھی تک ا سکی بیوی نہ بنی تھی۔ بالکل ویسے ہی جیسے کہ مریم یوسف کی بیوی تھی لیکن اس نے ابھی اس کو نہ جانا تھا۔ لیکن وہ حاملہ پائی گئی ۔ کیاآپ سمجھے ؟ پیشتر ا سکے آدم اپنی بیوی کو جانتا،۔ وہ اس کے لیے ایک دلہن کی حیثیت رکھتی تھی ۔ چونکہ وہ خدا کے کلام کو تھام کر نہ رکھ سکی اس لیے وہ باغِ عدن کے اندر گنا ہ میں گر گئی۔

39 241-2وہ جانتا تھا کہ شیطان ان کے درمیان چھوڑ دیا جائیگا۔ اس لیے ا س نے اس کو قلعہ بند کرنے کی جگہ فراہم کی۔ وہ کون ہے جو خدا سے بہتر کسی اور جگہ کو چھپنے کی جگہ سمجھتا ہے۔ وہ اپنے بچوں کی حفاظت کر رہا تھا۔ اگرمیں اپنی چھوٹے بیٹے جو زف کی حفاظت کرنا چاہتا تھا اور میں جانتا تھا کہ اسکی زندگی اس پر منحصر ہے اور میں اسکو کرنے کے لائق تھا تو بھلا میں چالیس فٹ مضبوط کنکریٹ کی بجائے اس کو نوے فٹ بنا کرتسلی کیوں نہ کرونگا۔

اور اگر میں اپنے چھوٹے لڑکے کی بابت سوچ سکتا ہوں۔ جس کی فانی زندگی اگر ختم ہوجائے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایک بچہ نجات پائے گاتو کتنا زیادہ خدا اپنے اس بچے کے لیے کرے گا جو ہمیشہ کے لیے کھو چکا ہے۔ وہ اسے کسی چیز کے پیچھے چھپائے گا ۔ اس نے اسے اپنے کلام کے پیچھے چھپایا ۔ جب تک آپ اس کے کلام کے اند ر ہیں آپ محفوظ ہیں ۔ اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں سے قائم رہیں تو جو چاہو مانگو وہ تمہارے لیے ہو جائے گا۔ یہ بات ہے ۔

40 حوا باغ کے اندر چل قدمی کر رہی تھی کہ وہ سانپ کی طرف بھاگ اٹھی (جو منجھا ہوا چا لا ک تھا) وہ دوسری جانب تھا۔ خدا سادگی میں سکونت کرتاہے ۔ اور سادگی میں ہی کام کرتا ہے ۔ اس کے علاوہ کسی اور طریقے سے کبھی کام نہیں کرتا۔ بیچاری خاتون وہاں چلی جا رہی تھی کہ شیطان ایک ہوشیا ر چالا ک اور منجھے ہوئے شخص کے روپ میں آیا اور وہ اس کے سامنے ایک پر وگرام پیش کرنا چاہتا تھا۔ کوئی بات نہیں ۔ شیطان خواہ کتنا ہی قریب تھا۔ جب تک وہ اس کلام کے پیچھے رہی وہ محفوظ تھی۔ چنا نچہ شیطان جو کچھ کرناچاہتا ہے اسے کرنے دیں ۔ آپ فقط کلام کے ساتھ کھڑے ہوں۔ اس کے کچھ فرق نہیں پڑتا ۔ اگر وہ کہے کہ " آپ بیمار ہیں " تو آپ کہیں گے ا سکے مار کھانے سے میں نے شفا پائی ۔ اگر وہ کہے کہ آپ مرنے کے قریب ہیں تو آپ کہیں گے کہ " وہ مجھے پھر اٹھا کھڑا کریگا"۔

41 کیا آپ سمجھ گئے ؟ صرف کلام کے پیچھے کھڑے رہیں یہی سب کچھ ہے مسیح نے اپنے کلام کو جائے پناہ بنایا۔ یہ لکھاہے ۔ "کلام کے پیچھے کھڑے رہیں ۔لیکن حوا ۔ اس نے ایک طرح سے اسے پست کرنا شروع کیا۔ لیکن اس نے سارے کلام کو نہ چھوڑا ۔ بلکہ صرف ایک جملے کو چھوڑا اور یہی وہ بات ہے جو شیطان اس سے کروانا چاہتا تھا۔ اس نے اسے دلائل کے ذریعے خدا کے وعدہ کے پیچھے سے پکڑا ۔ خدا کے کلام کے ساتھ کبھی بحث کرنے کی کوشش نہ کریں ۔ فقط ایمان رکھیں ۔ چنا نچہ وہ اس دائرہ سے باہر نکل پڑی اور پیشتر اس کے کہ آدم ا س کو اپنی بیوی بناتا وہ پہلے ہی شیطان سے ناپاک ہو چکی تھی۔

کیا آپ نے غور کیا ؟ مسیح نے یہی کچھ کیا تھا ۔ کفا رہ دینے کے لیے خدا کو بھی پہل کرنا پڑی۔ کیا آپ نے مریم پر غور کیا ؟ پیشتر اس کے کہ وہ یوسف کے پا س آتی اسے روح القدس نے پکڑ لیا ۔ یہ وہ ہے جس کے ذریعے نجات دہند ہ آیا ۔

42 اب غور کریں ۔ قدرتی عورت گر گئی اور خدا نے اسکی مخلصی کی راہ تیار کی۔ گو وہ گر چکی تھی تو بھی اس نے اپنا

راستہ تیار کیا۔ وہ روئے زمین کی پہلی دلہن تھی جو اپنے شوہر کے ساتھ شادی کرنے سے پیشتر گر گئی ۔ وہ دلیل کے ذریعے گر گئی۔ ابدی جدائی اس نے اپنے شوہر کو بھی ملوث کیا اور ہر چیز جو اس وقت زمین پر تھی گر گئی۔

43 لیکن خدا جو رحم سے بھر اہو اہے اس نے اس عورت کو چھڑانے کے لیے راہ تیار کی۔ اور اس نے اس کے ساتھ وعدہ کیا کہ مستقبل میں کسی وقت اس کے پاس سچا کلام پھر آئے گا۔ حقیقی کلام اس پر ظاہر کیا جائے گا۔ اب اس بات کو یا رکھیں کہ اس نے عورت کے وسیلے مسیح کا وعدہ کیا تھا اور مسیح کلام ہے یوحنا 1:1"ابتداء میں کلام تھا او رکلام خدا کے ساتھ تھا او ر کلام خدا تھا"۔ اورکلام مجسم ہوا ور ہمارے درمیان رہا "۔ خدا جسم میں ہمارے ساتھ رہا ۔ وہ کلام تھا ۔ کلام سے پہلے وہ ایک خیال تھا۔ اور اسے ایک خیال کو خلق کرنا پڑا ۔ چنا نچہ جب خدا کا خیال کلام کے ذریعے ادا کیا گیا تو یہ خلق کرنا پڑا ۔ بہت اچھا ۔ جب خدا کا خیال کلام کے ذریعے ادا کیا گیا تو یہ خلق ہوا۔ مطلب یہ ہے کہ جب وہ آپ کو کوئی خیال بخشتا اور آپ پر منکشف ہوتا ہے تو جب تک آپ اسے منہ سے ادانہ کرینگے وہ خیال ہی رہے گا۔

44 یہی وجہ ہے کہ موسیٰ دعا کرنے کے لیے گیا (وہ آگ کا ستون اس کے چوگرد تھا) اور ا س نے کہا " جا اور اپنی لاٹھی لے کر مشرق کی طرف بڑھا اور مچھروں کو بلا ۔ وہاں کوئی مچھر نہ تھا ۔ لیکن وہ گیا او رلاٹھی کو پکڑے رہا اور کہا " مچھر آجائیں " اس وقت تک وہاں مچھرنہ تھے۔ وہ پیچھے مڑ گیا ۔ لیکن کلام یعنی خدا کا خیال پہلے ہی بیان کیا جا چکا تھا۔ یہ کلام ہے اور اب اسے پورا ہو کر رہنا ہے۔

45 کیا آپ اس بات کو نہیں سمجھتے جو یسوع نے فرمائی کہ " اگر اس پہاڑ سے کہو۔۔۔" میرا اندازہ ہے کہ موسیٰ کے زمانے میں پہلی چیز جو وقوع میں آئی ہو گی وہ یہ ہو گی کہ ایک بہت بڑے سبز مچھر نے اڑنا شروع کیا ہو گا اور بعد میں ایک گزکے رقبے میں تقریبا پانچ پونڈ کے قریب ہونگے وہ کہاں سے آگئے تھے ؟ خدا نے ان کو خلق کیا تھا۔ کیا آپ سمجھتے نہیں؟

خدا چاہے تو آج رات اس دنیا کو مچھروں سے برباد کر سکتا ہے۔ کیوں ؟ وہ مچھروں کا ڈھیر چاندکی طرف بھیج سکتا ہے۔ ایک ہی کام جو وہ کرے گا وہ یہ ہے کہ وہ منہ سے کہے گا کہ " چاند پر مچھروں کی یلغار چڑھ جائے " ۔ یہ کام کرنے کے لیے بس اتنی بات ہی کا فی ہے ۔ اس کے لیے کس کیمیائی مادے کی ضرورت نہیں ہو گی بلکہ وہ اس طرح بڑھنے جائیں گے ۔

46 3-243وہ جو کچھ کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ وہ خدائے خالق ہے اسے صرف ایک ہی کام کرنا پڑے گا کہ وہ کہے گا ۔ یہ درست ہے ۔ وہ خالق ہے اب اگر ہم یہ محسوس کرنا شروع کر دیں کہ وہ کتنا عظیم ہے اور جو کچھ وہ چاہتا ہے اسے کرتا ہے وہ اوپر بیٹھ کر لوگوں کی طرف دیکھتا ہے اور یہ بیچارے تعلیم یا فتہ لوگ کہتے ہیں کہ وہاں کوئی خدا نہیں اس طرح کی دیگر باتیں کرتے ہیں ۔ بھلا کیوں ؟ یہ پھر اسی طرح ہے جیسے کہ بابل میں تھا۔

ابھی ہم نے غور کیا کہ خدا نے حوا کو بتایا کہ اتنے عرصے بعد کلام تمہارے پاس پھر آئے گا۔ " وہ کس طرح گری تھی؟ میں چاہتا ہوں کہ میری جماعت اس بات کو سمجھے ۔ وہ کس بات سے گر گئی ؟ حوا کس چیز سے گری تھی؟ کلام سے ۔ کیا یہ درست ہے ؟ کلام سے ۔ خدا نے کہا کہ وہ اس کے پھر کلام کے پاس واپس لانے کے لیے راہ نکالے گا۔ اتنے عرسے کے بعد وہ کلام سے سے واقف ہو گی۔ بہت اچھا ۔ اب کلام صرف ایک مقصد کے لیے آئیگا۔

47 اب جوکچھ میں کہہ رہا ہوں کہ اس کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ کر رکھیں ۔ کلام اس کے پاس صرف ایک مقصد کے لیے آئیگا۔ یعنی مخلصی کے لیے ۔ لیکن اس وقت اس کے پاس

ا س کا ایک نعم البدل تھا۔ جو اس وقت تک کام کرے گا جب تک کہ اصلی کلام نہ آئے ۔ کیا اب آپ صاف طور پر سمجھتے ہیں اس نے اسے بتایا کہ اس کے پاس کلام پھر آئے گا ۔ لیکن جب تک وہ وقت نہیں آجاتااسے اس کا نعم البدل عنایت کیا گیا۔

چنانچہ اس نے اسے اس کے عوض خون کا چڑھا وا دیا لیکن یہ خون بیلوں ۔ بھیڑوں اور بکریوں وغیرہ کا خون تھا جس نے اس کے گناہ کو دور نہ کیا۔ اس نے اس کے گناہ کو صرف ڈھانپا ۔ کیونکہ یہ ایک جانور کا خون تھا۔ اور جانور کے خون کے اندر جانور کی زندگی ہوتی ہے ۔ یہ اصل کے آنے کا نعم البدل تھا اصل انسانی خون جو انسان کی مانند ہو گا۔ مجسم ہو گا۔ یعنی خدا ۔ یہ بغیر نفسانی خواہشات کے کنواری سے پیدا ہونے والے نے مہیا کیا۔

48 1-244خدا کا موجودہ کلام خون بنا اور یسوع مسیح نجات دہندہ کی شخصیت میں مجسم ہوا۔ یہاں خدا نے یہ کہہ کر وعدہ کیا کہ جب یہ آئے گا تو یہ وہاں ہو گا۔ اس کی نسل سانپ کے سر کو کچلے گی ۔ اب اگر اس کی نسل آدم یا سانپ سے آتی تو یہ پھر بھی گنہگار نسل ہوتی۔ یوحنا کے رونے کی یہی وجہ تھی۔ کیونکہ وہاں کوئی شخص نہ تھا۔ ہر ایک گڑھے کی دوسری جانب تھا۔ لیکن ایک وقت آئے گا۔ جب مجسم خون آئے گا تو جانوروں کا خون نعم البدل کے طور پر استعمال ہوتارہاہے، ختم ہو جائے گا۔ خدا نے گوشت اور خون کو بنایا ۔ بائبل نے کہا کہ وہ ایسا تھا ۔1 1 تیمتھیس 3:16" اس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے۔ یعنی خدا جو جسم میں ظاہر ہوا۔ ۔۔۔" یہ درست ہے ۔ یہ کنواری سے تولدّ ہونے والے نے کیا ہے۔

49 بھیڑ بکریوں کے خون نے گناہ کو ڈھانپا لیکن اس سے چھٹکارہ نہ دلایا ۔ کیونکہ یہ جانور کا خون تھا۔ یہ نعم البدل کے لیے بالکل ٹھیک تھا۔ اور وہ اسی طرح چلتے رہے ۔ لیکن جب حقیقی موعودہ کلام یسوع مسیح میں ظاہر ہوا۔ جس نے اپنے آپ کو خدا خالق عظیم کا بیٹا ثابت کیا اور خود خدا کا زندہ کلام ہونے کی تصدیق کی تو اس نے ثابت کیا کہ وہ تھا۔ وہ کلام سے چیزوں کو وجود میں لا سکتا تھا۔

50 5-244دنیا میں کوئی بنی نوع انسان ایسا نہیں کر سکتا ۔ وہ خلق کی ہوئی چیزوں کے الٹ کام کرتا ہے لیکن ان کو خلق نہیں کر سکتا گناہ راستبازی کی مخالفت ہے ۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے ؟جھوٹ کیا ہے ؟ یہ سچائی کو غلط طور سے پیش کرتا ہے ۔ زناکاری کیا ہے ؟ ایک جائز یا شرعی کام کو غلط طریقے سے کرنا ۔ گناہ صرف سچائی کے الٹ ہے۔ وہ خلق نہیں کر سکتا لیکن جب مسیح آیا تو اس نے ثابت کیا کہ وہ خالق ہے۔ یہ وہ خون تھا جس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اگر آپ اسکو پڑھنا چاہتے ہیں تو آئیے ایک منٹ کے لیے بائبل کو کھولیں ۔ آج رات بہر حال ہم اس پر کچھ وقت لیں گے ۔ یہ بات مجھے بے چین کر دیتی ہے (میں سوچتا ہوں کہ ہر ایک گھر جانا چاہتا ہے) آئیے اعمال کی کتاب کے دوسرے باب کو نکالیں ۔ اور دیکھیں کہ یہ درست ہے یا نہیں ۔ کیا یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ خدا تھا۔ دوسرا باب آئیے 22ویں آیت کو دیکھیں ۔پطرس پینتی کو ست کے دن بول رہا ہے کہ " اے اسرائیلو! یہ باتیں سنو کہ یسوع ایک شخص تھا ۔ جس کا خدا کی طرف سے ہوتا تم پر معجزوں اور عجیب کاموں اور نشانوں سے ثابت ہوا۔ جو خدا نے اس کی معرفت تم میں دکھائے ۔

51 چنانچہ تم آپ ہی جانتے ہو۔ ایک شخص جس نے تمہارے درمیان ثابت کیا کہ وہ خدا تھا۔ ان کاموں کے باعث ہو جو اس نے کیے یہ ثابت ہوا۔ پطرس کمزور کھڑا ہو کر یہودیوں کی مجلس کے سامنے بیان دے رہا ہے ۔نیکدیمس اس بات کو جانتا تھا ۔ اس نے کہا " اے رّبی! ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے استاد ہو کر آیا ہے۔ کیونکہ جو معجزے تو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا ۔ جب تک خدا اس کے ساتھ نہ ہو۔ وہ اس با ت کو جانتے تھے۔

52 2-245اب دیکھیں ۔ حوا کے ساتھ اس کا وعدہ کیا گیا ۔ لیکن جب اس کے پاس حقیقی کلام آیا تو عورت نے یعنی عبرانی دلہن نے اسے پہچاننے سے انکار کر دیا۔ کیونکہ وہ خدا کی دلہن تھی ۔ لیکن اس نے اس کا طلا قنامہ لکھ کر اس کو چھوڑ دیا ۔ کیا یہ درست ہے ۔ وہ خد ا کی دلہن تھی۔ آپ کہیں گے کہ " انکی تو ابھی شادی نہ ہوئی تھی " ۔ یہ درست ہے ۔ لیکن یوسف شادی سے پہلے ہی مریم کو چھوڑ دینا چاہتا تھا ۔ اس کی مریم کے ساتھ منگنی ہو چکی تھی۔ اسلیے جب وہ آیا اور وہ کلام جس کا ا س نے وعدہ کیاتھا شادی کے لیے آیا تو اس نے اسے اپنے نعم البدل میں اس برے طریقے سے لپٹا ہوا پایا کہ اس نے حقیقی وعدے کے کلام اور مسیح کو جس کا اس کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا قبول نہ کیا ۔

53 4-245شاید آپ اس کو سمجھ نہیں سکے ۔ اس لیے مجھے اس کی دہرائی کرنے دیں ۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے سمجھ جائیں دلہن حوا کے ساتھ نجات دہندہ کا وعدہ کیا گیا تھا ۔ نجات دہندہ کلام ہو گا۔ لیکن جب کلام مجسم ہو کر آیا تو اس نے اس کو قبول نہ کیا ۔ اسکو نعم البدل اس لیے دیا گیا تھا کہ نجات دہندہ کے آنے تک اس میں چلے ۔ لیکن جب نجات دہندہ آیا تو وہ اپنے نعم البدل کے ساتھ ہی چلتی رہی اور حقیقی کلام کو قبول نہ کیا ۔ وہ عبرانی دلہن تھی۔ اسی طر ح اس نے دوسری حوا دلہن کے ساتھ کیا تمام روحانی زندوں کی ماں کے سا تھ ۔ سمجھے ؟ حوا کا مطلب ہے زندوں کی ماں ۔ حوا سب ز ند وں کی ماں ہے۔

54 1-246جب وہ عبرانی دلہن کے پاس آیا تو وہ ان سب کی ماں تھی جو زندہ تھے۔ لیکن اس نے اسے رّد کر دیا ۔ قدرتی حوا باغِ عدن میں خدا کے کلام کے خلا ف شیطان کے دلائل سن کر گر گئی۔ وہ اس طریقے سے گری ۔ بہت اچھا جناب ۔ وہ اس لیے گری کہ اس نے ایسا کیا ۔ روحانی حوا ،کلیسیا ہے ۔مسیح کی دلہن باغ عدن کے اندر نہیں بلکہ روم میں گری ،نائسین کونسل کے اندر جب اس نے پینتی کاسٹل کلیسیا کو رّد کیا تو وہ نائسیا میں جا کر خد اکے کلام کو تھامے رکھنے کی بجائے رومی دلائل کو سننے سے گر پڑی ۔ اور یوں ہر ایک چیز جو ا سکے اردگرد تھی اسکے ساتھ مر گئی۔

55 2-246جس طرح قدرتی حوا گری اسی طرح روحانی حوا بھی گری۔ خد اکی دلہن عدن میں گری اور مسیح کی دلہن روم میں گری۔ غور کریں کہ خد اکے کلام کے خلا ف ان دلائل کے ذریعے اس نے اپنے خوبیوں کے حقوق کو شیطان کے ہاتھ فروخت کر دیا ۔ جنہیں ہم نے ان مہروں کو کھولتے ہوئے دیکھا کہ وہ شیطان اور اب بھی وہاں شیطان ہی ہے ۔ بائبل کہتی ہے کہ یہ شیطان کی تخت گاہ ہے ۔ جس طرح حوا نے اپنے خوبیوں کے حقوق کو کھو کر شیطان کے سپرد کردیا ۔ اسی طرح کلیسیا یعنی مسیح کی دلہن نے روم کے اندر کیا ۔ وہاں اس نے ان کے عقائد اور دلائل کی خاطر بائبل کو ضبط کروا دیا۔ اس مثال کو سمجھئے ۔ اگر آپ صرف ان مثالوں کو لیں تو آپ ان میں سے باہر نکلنے کے لیے مجبور ہونگے۔ اگر میں نے اپنے آپ کو کبھی دیکھا نہ ہو اور میں۔۔۔کیا آپ سمجھے ؟ یہی طریقہ ہے ۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آگے کیا آرہا ہے توما ضی کی طر ف دیکھیں کہ وہ کیسے تھا ۔ کیونکہ بائبل کہتی ہے پچھلی چیزیں آنے والی چیزوں کا عکس تھیں۔ اس نے کلام کی خو بیوں کو یعنی (خدا کے کلام) کو ضبط کروا دیا۔ جب اس نے بائبل کو بیج ڈالا اور اس کی جگہ ایک آدمی کو کھڑا کر دیا۔ جس نے کہا کہ کلیسیا کو ہر وہ چیز تبدیل کرنے کا حق حاصل ہے جسے وہ تبدیل کرنا چاہتی ہے۔

اور انہوں نے ایسا کیا ۔ چنانچہ مسیح کی دلہن پینتی کا سٹل دلہن نے نائسیا کے اندر اپنی خوبیوں کو اسی طرح کھو دیا ۔ جس طرح حو ا نے اس کلیسیا کے ساتھ وعدہ کیا ہے۔ یہ جانتے ہوئے کہ وہ ایسا کرے گی جس طرح اس نے حوا کے ساتھ کیا ۔

56 6-246خدا نے پینتی کا سٹل کلیسیا کے ساتھ وعدہ کیا ہے ۔ کیا آپ تسلیم کرتے ہیں کہ جب اسے وہاں چھوڑ دیا گیا تو اس نے اپنے پیدائشی حقوق اور خوبیوں کو بیچ ڈالا۔ کیا آپ اس کا یقین کرتے ہیں ؟ یقیناًاس نے ایسا کیا۔ تو پھر جس کی بنیا د بائبل پر نہ ہو اس عقیدے سے کیا فائد ہ۔

میں چاہتا ہوں کہ کوئی شخص رسولوں کے عقیدے یا اس کے ایک لفظ کو بائبل کے اندر تلا ش کرے ۔ یہ رسولی عقیدہ نہیں بلکہ کیتھولک عقیدہ ہے۔ اعمال 2:30کو پڑھیں ۔ وہ رسولی عقیدہ ہے وہ ہر وقت اسکو استعمال کرتے تھے ۔

57 2-247چنا نچہ انہوں نے اپنے پیدائشی حقوق فروخت کر دیئے ۔ صرف یہی نہیں بلکہ میتھوڈسٹ ،بیپٹسٹ ۔ پریسبٹرین ۔ پنتی کا سٹل اورباقی لوگوں نے بھی ایسے ہی کیا۔ اس نے ایک فرقہ بنا لیا۔ روم نے اس کو ایسا کرنے کے لیے تیار کیا۔ اس نے ایک فرقہ کھڑا کیا اور ایک شخص کو ا سکے سرپر بٹھا دیا ۔ اور اب میتھو ڈسٹ ،بپٹسٹ ۔ پنتی کا سٹل اور سب جما عتوں نے ایسے ہی کیا ہے ۔ کچھ لوگوں کو اس کے سر پر بٹھا یا ہو اہے ۔ کوئی پرواہ نہیں کہ خدا کیا کہتا ہے ۔ آپ کو اسی طرح کرنا ہو گا ۔ جس طرح وہ کرانا چاہتے ہیں ۔ یہ کیا ہے ؟ یہ کلام کے اندر روحانی بدکا ری کے علاوہ او رکچھ نہیں ۔ غلط قسم کی عورت ۔ جی جنا ب ۔ انسان کے بنائے ہوئے عقیدے ۔ میں نے ابھی کلام میں سے ثابت کیا ہے کہ جب اس نے ایسا کیا تو خدا کی نظروں میں ایک کسبی بن کر رہ گئی ۔ کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ بائبل ایسا کہتی ہے جی جنا ب ! اس کی بیٹیوں نے بھی وہی کام کیا ہے ۔

58 4-247مکا شفہ کے 17باب کے اند ر(اگر آپ نشان لگانا چاہیں گے تو لگا لیں) یوحنا کو روح کے اندر بٹھایا گیا اور اس نے ایک کسبی کو بیٹھے دیکھا ۔ (کل رات ہم نے ان کو پڑھا ہے) وہاں سات پہا ڑ ہیں ۔ اس نے کیا کیا ۔ دنیا کو حرام کا ری میں مبتلا کر دیا۔ کیا یہ درست ہے ؟ زمین کے تمام بادشاہوں نے دھوکہ دہی ، چوری ، جھوٹ ، توبہ کی قیمت ادا کرنے اور راہبانہ زندگی بسر کر کے اس کے ساتھ حرام کاری کی۔

یاد رکھیں کہ اس کی بیٹیاں بھی تھیں ۔ اگر وہ ایک فرقہ یا تنظیمی ڈھانچہ بن گئی تو پھر سارا نظام ہی غلط ہے ۔ اور حوا نے خدا کی نافرمانی کرتے ہوئے ہر چیز کو جو اس کے ماتحت تھی موت کے منہ میں ڈال دیا تو ہر جماعت یا فرقہ جو اپنے آپ کو منظم کرتاہے اپنی ہر چیز کو موت کے منہ میں جھونک دیتا ہے۔ یہ بالکل در ست بات ہے ۔ سب کچھ ختم ہو جاتاہے ۔ یہاں یہ بالکل خدا کے کلام کے مطابق ہے ۔

59 مکا شفہ 17باب کو پڑھیں بائبل کہتی ہے کہ وہ اس کو اور اسکی ساری اولا د کو آگ سے جلا ڈالے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ ہر ایک تنظیمی ڈھانچہ کسبی کے ساتھ جلا دیا جائے گا۔ یہ بڑی دو ٹوک بات معلوم ہوتی ہے ۔ لیکن بائبل اسی طرح کہتی ہے ۔ اس لیے اس کو درست بناتی ہے۔

وہ کسبی بن گئی۔ آپ کو مکا شفہ کے 17با ب میں دیکھ سکتے ہیں اس نے کیا کیا؟ اس نے اپنے شوہر کے خلاف حرام کاری کی ہے " بہت اچھا " آپ کہتے ہیں نہیں، یہ بائبل ہے ۔ کلام خدا ہے اگر آپ اس بات کو لیں کہ کیا آپ اس بات کو پسند کریں گے کہ آپ کی بیوی کسی اور آدمی کو پیار کرے ، اگر اس نے اس سے زیادہ کچھ نہیں کیا تو آپ اس کا ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیں گے ۔ وہ اپنی بے وفائی ثابت کرے گی ۔ جو کوئی اس میں سے ایک لفظ نکال ڈالے یا اس میں اضافہ کرے ۔"وغیرہ وغیرہ ہیلیلویاہ ۔ یہ درست ہے۔

60 2-248مسیح چاہتا ہے کہ اسکی بیوی کلام کے ساتھ پاک ہو۔ اسے اسی طریقے سے ہونا چاہیے۔ کیونکہ جب تک یہ سب باتیں پوری نہ ہوں کلام کا ایک شوشہ بھی نہیں ٹل سکتا ۔ یسوع نے کہا " آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا " اسکی نجی تفسیر نہ کریں ۔ وہ خالص اور پاک چاہتا ہے۔ میں نہیں چاہونگا کہ میری بیوی کسی دوسرے شخص کے ساتھ تفریحی معاشقہ کرتی پھرے اور جب آپ اس کے علاوہ کسی اور طرح کے دلائل سننے کے لیے جاتے ہیں تو آپ شیطان کے ساتھ تفریحی معاشقہ کرتے ہیں ۔ آمین ۔ کیا اس بات سے آپ مذہبی جو ش میں نہیں آتے ؟ خد ا چاہتا ہے کہ آپ خالص رہیں کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔ ٹھیک اسکے ساتھ رہیں ۔

61 3-248خدا نے جس طرح باغِ عدن کے اندر حوا کے ساتھ وعدہ کیا ہے کلیسیا بذاتِ خود تمام زندوں کی ماں ہے۔ لیکن جب لوگ اس کے گناہوں میں شریک ہوتے ہیں تو اس کے ساتھ ہی مرجاتے ہیں ۔ یہاں ایک شخص آکر کہتاہے کہ " میں خدا کی خدمت کرنا چاہتا ہوں " تو وہ کہتے ہیں " اچھا ۔ جو کام تمہیں کرنا ہے وہ یہ ہے کہ وہاں اندر جا کر توبہ کرو" ۔ اور اب آکر ہمارے ساتھ شامل ہو جاؤ۔ یہ رہے آپ ۔ ٹھیک اسی کے ساتھ مرگئے۔ ۔ یہ وہ بات ہے جو یہ کتاب سکھا رہی ہے ۔ سمجھے ؟ جو میں سکھا رہا ہوں وہ نہیں بلکہ یہ ایسے کہتی ہے ۔

62 1-249خدا نے جس طرح حوا کے ساتھ وعدہ کیا کیا تھا اسی طرح اس کے ساتھ بھی کیا ہے ۔ اسنے حوا کو بتایا کہ وہ وقت آئے گا جب اس کے پاس کلام واپس آئے گا۔ کیاآپ اسکو یاد کرتے ہیں ؟ کہ جس چیز سے وہ ہٹ گئی ہے وہ اس کو بحال کیا جائے گا ۔ کیونکہ صرف ایک چیز ہے جو بحال کر سکتی ہے اور وہ کلام ہے ۔جس طرح میں نے کہا کہ

آپ بندوق کو چلائیں ۔ اگر آپ نشانے پر نہیں مارتے تو معلوم کریں کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے ۔ پھر آپ کو واپس ہوکر دوبارہ چلائی پڑے گی۔ چنا نچہ اگر آپ واپس جائیں تو آپ کو نائسیا میں جانا پڑے گا۔ یہ وہ مقام ہے ۔ جہاں سے آپ کو دوبارہ شروع کرنا پڑے گا ۔ سمجھے ؟ واپس جائیے ۔ تما م تنظیموں سے دور رہیے ۔ ان کلیسیاؤں سے دور رہیے۔ جس کو ہم ان مہروں کے اندر دیکھتے رہے ہیں۔ میں اپنی ساری زندگی اس پر تعجب کرتارہا ہوں کہ میں ان تنظیمی ڈھانچوں کے خلا ف کیوں رہا ہوں۔ لوگوں کے خلا ف نہیں (لوگ میری اور آ پ کی طرح ہیں) لیکن اس نظام ،تنظیمی نظام کے خلاف ۔ لیکن اب میں اس کو دیکھتا ہوں میں اس سے پہلے اس کو سمجھ نہ سکا ۔ یہ درست ہے ۔

63 4-249خدا نے روحانی حوا کے ساتھ وعدہ کیا تھا جسطرح اس نے حوا کے ساتھ کیا تو اس کے لیے کلام دربارہ بحال کیا جائے گا۔ آخری دنوں میں وہ کلیسیا کو اصلی کلام کی طرف بحال کرے گا۔ اب ذرا غور سے دیکھیں ۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کی پوری تسلی ہو جائے۔ خد انے حوا کے ساتھ وعدہ کیا کہ وہ وقت آئے گا جب اسکی نسل کے ذریعے کلام بحال کیا جائے گا۔ کلام بذاتِ خود بچ جائے گا ۔ لیکن جب اس کو کلام کا قائم مقام دے دیا گیا تو اسے تھامے رہی ۔ یوں جب اس کے پاس کلام آیا تو اس نے کیا کیا ؟

" میں اسے نہیں چاہتی " ۔ یہ بہت زیادہ سادہ ہے ۔ اسے منا سب دکھائی نہ دیا۔ یہ ضرورت کے مطابق منجھا ہو اشخص نہ تھا۔ کیا ایک طو یلے میں۔۔ ؟ اف ۔ اس قسم کا شخص جو ایک دن بھی سکول میں نہ رہا ہو؟ میں اس کو کیوں قبول کروں۔ وہ کوئی مسیح نہیں ہے ۔ ایک ایسے شخص جسے دیگر اشخاص نے ادھر ادھر دھکیل کر مسیح کہنا شروع کر دیا ہو۔ انہیں اسکے چہرے پر چھیتھڑا لپیٹ کر سر پر مارنے دیں۔ ایسا شخص نبی کہلا تا ہے ؟ ایک حقیقی نبی اٹھے گا۔ وہ نبیوں کو نہیں جانتے ۔ یسوع نے ایسا ہی کیا کہ " اگر تم نبیوں کو جا نتے ، تو تم مجھے بھی جانتے ۔

64 7-249اب غورکریں کہ جب کلام اس کے پاس آیا تو وہ بالکل اسی طریقے سے آیا جس طریقے سے خدا نے آنے کے لیے کہا تھا۔ اس نے کسی اور طرح سوچا تھا۔ میں یہاں دلہن ، یہودی دلہن ، عبرانی دلہن کی بات کر رہا ہوں ۔ شروع میں یہ حو ا تھی۔ پھر جب وہ آیا تو اس نے اسے نہ چاہا ۔ وہ اپنے قائم مقام کے ساتھ لپٹی رہنا چاہتی تھی۔ خد انے پینتی کو ست پر روحانی حوا کے ساتھ وعدہ کیا ۔ اور اس کے واقع ہونے سے پیشتر اسے بتا یا کہ (کلیسیا کے گرنے سے چار سو سال قبل کہ وہ گر پڑیں گے ۔ اوروہ وہی کریں گے جو پہلے کر چکے ہیں ۔ لیکن اس نے وعدہ کیا کہ آخری دنوں میں وہ پھر کلام کو بھیجے گا۔

65 2-250جب یسوع زمین پر تھا تو اس نے یہی بات کہی ۔ وہ اسے دوبارہ بھیجے گا ۔ اور یہ کیا پائے گا؟ وہ وہی چیز پائے گا جو اس نے پہلی آمد کے وقت پائی ۔ انہوں نے اپنے قائم مقام کو حاصل کرنا چاہا ۔ انہوں نے تنظیموں اور عقائد کو چاہا ۔ وہ اپنی مرضی کے مطابق زندہ رہنا چاہتے تھے۔ اچھا ۔ میں فلا ں فلا ں ہوں ، میرا تعلق فلا ں فلاں کے ساتھ ہے ۔ اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ خدا کیا کر رہا ہے اور اپنے آپ کو کس قدر ظاہر کر رہا ہے ۔ وہ مُردوں کو زندہ کر سکتا ہے ۔ وہ دلوں کے پوشیدہ خیال ظاہر کر سکتا ہے۔ وہ ہر وہ بات کر سکتا ہے جو بائبل کہتی ہے کہ وہ کرے گا۔ اس سے ذرّہ برا بربھی فرق نہیں پڑتا ۔ اگر یہ میری تنظیم کے ساتھ منسلک نہیں ہے تو اس کا کچھ بھی نہیں ۔ یہ وہی بات ہے جو عبرانی دلہن نے کی۔ اگر چہ خدا نے ان کے ساتھ حقیقت کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن انہوں نے قائم مقام کی سنی ۔ اورجب حقیقی آیا تو انہوں نے اسے نہ چاہا ۔ یہ بہت ہی زیا دہ سا دہ طبعیت تھا۔

66 4-250اب یہ بات آج بھی ہے۔ اگر خدا نے ملاکی 4باب میں کہا ہے وہ آخری دنوں میں ایک پیغام بھیجے گا جو بحالی کرے گا۔ یو ایل نے کہا کہ " میں ان برسوں کو بحال کرونگا" ہر ایک چیز جو روم نے ہڑپ کی ، ہر چیز جو میتھو ڈسٹ کھا گئے اور ہر چیز جو بپٹسٹ اصلی پینتی کا سٹل شاخ سے کھا گئے۔ خدا نے کہا کہ میں آخری دنوں میں اسے بحال کرونگا۔ خدا ہمارے پاس اس قسم کا آدمی بھیج سکتا ہے ۔ ایک ہی شخص ہے جس پر خدا اپنا کلام نازل کرتا ہے اور وہ نبی ہے ۔ اصلا ح کا روں پر نہیں بلکہ نبیوں پر ۔ یہ اس کا وقت نہیں تھا۔ اب وہ وقت آرہا ہے ۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہم ا سکے آنے کی راہ دیکھ رہے ہیں ۔

67 6-250اوہ میر ے خدا یا! آپ کا کیا خیال ہے کہ امیرانہ ٹھاٹھ باٹھ والے میتھوڈسٹ ، بپٹسٹ ، پریسبٹرین اور پینتی کا سل اس کو کبھی حاصل کر سکیں گے ۔ ؟ کیوں پینتی کاسٹل کہتے ہیں ۔ پینتی کا سٹل لو دیکیائی دولتمند ہیں ۔ اور کسی چیز کے محتاج نہیں ۔ مگر وہ کہتا ہے کہ تو یہ نہیں جانتا کہ تو غریب ہے ۔ آپ لا کھوں ڈالر کی عمارت بنالیں تو بھی غریب ہی ہیں۔ روحانی غریب ۔

آپ کہتے ہیں کہ " میں یہ سب کچھ دیکھتا ہوں" ۔ لیکن آپ اندھے ہیں ۔ آپ کہتے ہیں کہ " خدا مبارک ہو۔ میں ڈھکا ہوا ہوں "۔ لیکن آپ ننگے ہیں ۔ " ہما رے پاس سیمنریاں ہیں لیکن آپ اسے جانتے نہیں ۔ یہ بالکل الٹ ہے ۔ اب اگر بائبل کہتی ہے کہ لودیکیائی کلیسیا اس حالت میں ہو گی اور زمین پر کوئی شخص اس بات کا انکار نہیں کر سکتا کہ یہ آخری زمانہ نہیں ۔ کیونکہ لو دیکیہ کا کلیسیائی زمانہ ساتواں کلیسیائی زمانہ ہے ۔ اور ہم اسی میں ہیں ۔ دوسرے دو ہزار سال اس کو ختم کر رہے ہیں ۔ اس کے بعد مزید کلیسیائی زمانے نہیں ہیں ۔

آخری برسات کے بھائیو! یہی وجہ ہے کہ آپ ایک اور تنظیم شروع نہیں کر سکتے ۔ اسکے علا وہ اور کوئی نہ ہو گی ۔ یہ خاتمے پر ہے ۔ آمین ۔ اس کے علا وہ مزید کلیسیائی زمانے نہ ہونگے ۔ یہ سب گزر چکے ہیں ۔

68 4-251لیکن اگر پینتی کا سٹل پیغام آخری پیغام تھا۔ یعنی راستبازی ۔ تقدیس اور وح القدس کا بپتسمہ آخری تین کلیسیائی زمانوں کے آخری تین پیغام پیدائش کو مکمل کرتے ہیں ۔یہ بالکل ویسے ہی ہے جیسے کہ کوئی عورت بچہ جننے والی ہوتی ہے تو سب سے پہلے جو وقوع میں آتا ہے وہ پانی ہوتاہے ۔ دوسری چیز خون ہوتا ہے اور اس کے بعد اگلی چیز زندگی ہوتی ہے ۔ جب انہوں نے اس کی پسلی پر مارا تو وہاں سے خون اور پانی اور " میں اپنی روح تجھے سونپتا ہوں " نکل پڑا ، جو ا س کے بدن میں سے بہہ نکلا ۔ وہ خون ، پانی اور روح تھا (1یوحنا 7:5 آپ کو اس کے بارے میں بتائے گی) ۔

69 5-251آسمان پر گواہی دینے والے تین ہیں ۔ باپ ،کلام (جو کہ مسیح ہے) اور روح القدس او ر یہ تینوں ایک بات پر مقفق ہیں، تین ہیں جو گواہی دیتے ہیں اور تینوں ایک ہیں ۔

تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں ۔ پانی ، خون اور روح اور یہ تینوں ایک بات پر متفق ہیں ۔ آپ راستبازی حاصل کر سکتے ہیں ۔ اور روح القدس حاصل کیے بغیر آپ تقدیس حاصل کر سکتے ہیں ۔ یہ درست ہے ۔ یوحنا 17:17میں شاگرد پاک کیے گئے تھے ۔ اور انکو بد روحیں نکالنے کی قدرت دی جا چکی تھی ۔ لیکن ابھی تک انکو روح القدس نہ ملا تھا۔ انکو پینتی کوست کے دن تک پہنچ کر اس وقت تک انتظار کرنا پڑا جب تک کہ روح القدس کا نزول نہ ہوا۔ یہاں پر یہوداہ نے اپنا رنگ دکھایا ۔ آپ نے دیکھا کہ روح القدس نے کس طرح کا م کیا ۔ راستبازی اور پاکیزگی کی راہ سے ۔ لیکن جب آخری منزل پر پہنچا تو اس نے اپنا رنگ دکھایا ۔ یہ درست ہے۔

70 1-252اب خیال کریں کہ اس وقت ہم آخری وقت میں ہیں۔ اورجس طرح عبرانی دلہن کے ساتھ کلام کے واپس آنے کا وعدہ کیا گیا تھااسی طرح روحانی دلہن بھی جس نائسیا کونسل میں گر گئی تو اس کے ساتھ بھی کلام کے دوبارہ آنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اگر آپ ایک اور حوالہ لکھنا چاہتے ہیں تو مکاشفہ کے 10باب کو لیں ۔ وہاں لکھا ہے کہ "آخری فرشتے ، ساتویں فرشتے ، ساتویں پیغمبر کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسنگا پھونگے کو ہوگا تو خدا کا پوشیدہ مطلب پورا ہو گا"۔ کیا آپ سمجھے ؟ کلام کی طرف بحالی ۔ بائبل نے کہا ہے کہ آخری دنوں کا پیغمبر انہیں اصل ایمان کی طرف بحال کرے گا ۔ جس طرح کہ اس نے ملاکی چوتھے باب میں کہا ہے کہ جسے اس نے ترک کر دیا ہے ۔ اس نے اس کلام کو نائسیا میں کھو دیا ہے ۔ حوا نے اسے عدن میں کھو دیا ۔ اور نائسیائی ٹولے نے اسے ان آخری دنوں میں کھو دیا ہے ۔ بالکل ویسے ہی ۔۔۔لیکن جب جب کلام مجسم ہو کر آیا تو حوا یعنی عبرانی کلیسیا نے تمام روحانی زندوں کی ماں نے اسے رّد کر دیا ۔ وہ اپنی رسومات اور عقائدمیں اس حد مُردہ ہو چکی تھی کہ اس نے اسے کھو دیا ۔ اسی طرح یہ بھی ہے۔

71 4-252انہوں نے زندہ کلام کو جو بدن میں ظاہر ہوا اورجس کا کلام کے ذریعے وعدہ کیا گیا تھا۔ کھو دیا ۔ کلام نے ان چیزوں کو کرنے کا وعدہ کیا تھا ۔ وعدہ کیا گیا اور یہ آخری دنوں میں اس طرح ہو گا ۔ " جس طرح سدوم کے دنوں میں ہوا اسی طرح ابنِ آدم کے آنے کے دنوں میں بھی ہو گا۔

دیکھیں کہ اس کے دنوں میں کیا ہو ا؟ اس نے کہا کہ یہ ویسے ہی ہو گا۔ اور اب ہم ان دن ہیں جب ایسا ہو کر کر رہے گا۔ میرا خیال ہے کہ میں کلام میں سے ا س قسم کے چھ سو وعدے پیش کر سکتا ہوں۔ صرف اس کا حوالہ دے لیکن وہ اسے رّد کر دیں گے ۔

وہ اپنی رسومات میں لپٹی رہی۔ حقیقی خون کی بجائے قائم مقام خون کے ساتھ ۔ جب یسوع کا کلام ا س پر ظاہر ہوا تو وہ ان رسومات میں اس قدر پھنسی ہوئی تھی کہ یسوع منکشف کلا م نے عبرانی دلہن کو کہا کہ چونکہ تم اپنی رسومات میں پھنسے ہوئے جو اس لیے منکشف کلام نے عبرانی دلہن کو کہا کہ چونکہ تم اپنی رسومات میں پھنسے ہوئے جو اس لیے تم خدا کے کلام کو بے اثر کر دیتے ہو" ۔ یہ پر تاثر نہیں ہو سکتا ۔

72 2-253یہی وجہ ہے کہ جس بیداری کو ہمیں حاصل کرنا چاہیے وہ فرقوں کی بیداری ہے ۔ابھی تک ہمیں حقیقی جنبش نہیں ملی ۔نہیں جناب ! مت سوچیں کہ ہمیں بیداری مل گئی ہے ۔وہ ہمیں نہیں ،ملی ۔اُنکے پاس کلیسیا کے لاکھوں لاکھ ممبر ہیں لیکن بیداری کسی طرف نہیں ۔

دُلہن میں ایسی بیداری نہیں آئی ۔ابھی تک کوئی بیداری نہیں آئی ۔دلہن کو ابھارنے کے لئے ابھی خدا کا ظہور نہیں ہوا ۔کیا آپ سمجھے ؟ ہم اس کی راہ دیکھ رہے ہیں ۔ اس کے لئے سات نامعلوم گرجوں کی ضرورت ہوگی کے اسے بیدار کرے ۔وہ اسے سمجھے گا ۔اس نے اس کا وعدہ کیا ہے ۔غور کرے کہ وہ مُردہ تھی ۔

73 4-253اب اگر کلیسیائیں اپنے عقائد اور رسومات کو بالائے طاق رکھ کر صرف بائبل کو اپنائیں اور اس کے وعدوں کی وکالت کریں تو یہ ان کے لئے پُر تاثر ہوتی لیکن یسوع نے فرمایا کہ "تم نے اپنی روایت سے خدا کے کلام کو باطل کر دیا ہے "۔ یہی بات آج روحانی حوا کے ساتھ ہے ۔آج کی روحانی دلہن برائے نام کلیسیا خدا کے کلام کو حا صل کر کے قبول نہیں کرتی ۔اس کے برعکس وہ روایات کو قبول کئے ہوئے ہیں اس لئے اس پر کلام اثر نہیں کرتا کیونکہ وہ کلام کے ساتھ اپنی روایات کا ٹیکہ لگا نا چاہتی ہے اور یہ کام نہیں کرے گا ۔

74 5-253آج ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے ۔میں یہاں اس کی آمد کا نقیب یعنی (ہیر لڈ آف ہز کمنگ) کی سُرخی پڑھ رہا تھا کہ " ہمارے پاس ایک نبی کے آنے کی ضرورت ہے" ۔لیکن میرا خیال ہے کہ جب وہ آئے گا تو وہ اس کے بارے میں کچھ نہ جانیں گے ۔یہ درست ہے ۔ یہ ہمیشہ اسی طرح ہوا ہے سب کچھ جو آپ کہتے ہیں "ہمیں ایک نڈر نبی کی

ضرورت ہے جو خدا کا کلام لائے ۔ہمیں یقین ہے کہ بائبل نے اس کا وعدہ کیا ہے ۔ میں بھائی مُور اور دوسرے لوگوں کو جانتا ہوں ۔وہ ایڈیٹر ہے اور میں نے اس کے گھر میں کھانا کھایا ہے وہ ایک بہت ہی اچھا شخص ہے جو چمڑے کے جوتوں میں چلتا ہے ۔میرا خیال ہے کہ اچھے لوگوں میں سے ایک شخص ہے لیکن دیکھنا یہ ہے کہ وہ خوب جانتا ہے کہ ہمیں ایک نبی چاہیے اور سسٹر مُور ،عورتوں میں سے ایک بہترین عورت ،اُنہوں نے کافی قربانی دی ہے میری رائے کے مطابق ہیرلڈ آف ہز کمنگ بشارتی میدان میں ایک بہترین میگزین ہے اور وہ شور مچاتے جا رہے ہیں کہ " ہمیں ایک نبی کی ضرورت ہے ۔ایک نبی کے واپس آنے کی ضرورت ہے "۔ کیا آپ سمجھے ؟ یہ وہ ہے جس کا وہ ذکر کرتے ہیں ۔

75 1-254آج ہم یہاں ہیں ۔کل کی طرح آج بھی ہم ریڈیو پر اعلان کر رہے ہیں کہ ہم بیپٹسٹ کلیسیائیں لوگوں کو نہیں ملیں گی لیکن ہم ایک طرح سے ان کے ساتھ رفاقت رکھیں گے لیکن ٹھیک یہاں سے یہ پیغام دیا جا رہا ہے کہ اس زہر سے دور رہیے ۔جب تک دو شخص باہم متفق ہی نہ ہوں وہ کس طرح اکٹھے چل سکیں گے ۔روشنی اور تاریکی اکٹھے رفاقت نہیں رکھ سکتے ۔جب روشنی اندر آتی ہے تو تاریکی بھاگ جاتی ہے ۔یہ بہت طاقت ور ہے ۔آپ تاریکی سے روشنی کو باہر نہیں نکال سکتے ہیں ۔لیکن دیکھیں اگر آپ روشنی سے تاریکی کو بھگا سکیں تو یہ درست ہے ۔وہ روشنی ہے ۔ اور وہ کلام ہے ۔سیدھے واپس ۔آپ اسے جھوٹ نہیں بنا سکتے اور نہ ہی کوئی غلطی کر سکتے ہیں یہ سیدھا اسی مقام پر واپس آئے گا۔

76 ایسے ہی جس طرح کوئی شخص آپ کے ساتھ ہنگامہ کرنے کی کوشش کرے ۔ اگر آپ جانتے ہیں کہ کہاں کھڑا ہونا چاہیے اور کیا ماننا چاہیے۔۔۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے کہ آپ اگر خرگوش کو لے کر ایک ڈربے کے اندر کھلا چھوڑ دیں اور آپ اس کا ہر سوراخ بند کر د یں اور فقط دروازے پر کھڑے رہیں وہ واپس آکر رہے گا ۔وہ اس دروازے سے ہی باہر آئے گا ۔کیونکہ وہی ایک راستہ ہے جس کے ذریعے وہ باہر نکل سکتا ہے وہ اس کے اندر سے اپنا سر باہر نکالے گا اور اپنی گردن کو تقریبا توڑ کر ہر طرف جائے گا آپ صرف کھڑے ہو کر اسے دیکھتے رہیں تو وہ پھر واپس آئے گا ۔یہ درست ہے ۔ اس کا یہی طریقہ ہے ۔کلام کے ساتھ کھڑے رہیں ۔آپ اپنے تمام عقاعد کو توڑ سکتے ہیں ۔اپنی گردن کو ہر طرف سے توڑ سکتے ہیں لیکن آپ کو ٹھیک اسی کلام کے پاس واپس آنا پڑیگا ۔

77 5-254اب دیکھیں وہ اسے نہ چاہتے تھے ۔وہ خدا کا کلام نہیں چاہتے تھے ۔چونکہ وہ اپنی روایات کے ساتھ لپٹی رہی اس لئے اس نے خدا کے کلام کو باطل کر دیا یہی بات اب روحانی حوا کے ساتھ بھی ہے ۔وہ اپنی روایات کے ساتھ لپٹی رہنا چاہتی ہے ۔ وہ خدا کے کلام کے بجائے ایک بار پھر فرقے اور اس کے عقائد اور اپنے بزرگوں کی روایات پر چلنا چاہتی ہے اور جب آخری دنوں کے لئے خدا کا کلام کا وعدہ اسے یاد دلایا جائے گا تو وہ اسے قبول نہ کرے گا ۔محض اپنی روایات کی وجہ سے ۔جس طرح عبرانی دلہن نے کہا ۔گو حقیقی کلام ظاہر ہوا جو آز مودہ اور تصدیق شدہ تھا تو بھی اس نے اسے قبول نہ کیا ۔ کیونکہ اس کی ایک مثال تھی ۔وہ ایسا نہیں کر سکتی ۔وہ اپنی مثال کو نظر اندازنہیں کر سکتی اس کی پیشن گوئی کی جا چکی ہے کہ وہ ایسا کرے گی اسلئے آپ اپنے آپ کو کس طرح بچا سکتے ہیں ؟۔۔۔

صرف ایک ہی کام ہے جو کیا جا سکتا ہے ۔ آپ جس جگہ ہیں اُسی جگہ رہیں ۔یہی کافی ہے اس کے لئے تیار رہیں خدا نے وعدہ کیا ہے کہ آخری دنوں میں وہ اپنے کلام کو عیاں اور اس کی تصدیق کرے گا تو بھی وہ اس کا یقین نہ کرے گی وہ سب جس کا خدا نے اپنے بندوں اور نبیوں کے وسیلہ سے وعدہ کیا ہے ۔ خدا نے یسوع مسیح کے ذریعے وعدہ کیا ہے ۔ خدا نے یوئیل کے ذریعے وعدہ کیا ہے۔ خدا نے پولوس کے ذریعے وعدہ کیا ہے۔ خدا نے ملاکی کی معرفت وعدہ کیا ہے۔ خدا نے یوحنا عارف اور باقی سب نبیوں کی معرفت وعدہ کیا ہے کہ آخری پیغام اس کے لئے کیا ہوگا ۔

78 3-255اگر آپ ان حوالوں کو لکھنا چاہیں تو لکھ لیں (گو آپ سب ان کو جانتے ہیں) یسوع یوحنا 14:12،یوایل 2: 38پولوس -2تمتھیس 3باب۔ملاکی 4باب ۔یوحنا مکاشفہ 1:10-7۔1-17۔حقیقت میں جو چیز وقوع میں آئے گی ۔کلیسیا کے لئے یہ کیا ہے ؟ مجسم کلام ایک بار پھر اپنے لوگوں کے درمیان جسم میں ظاہر ہوا ۔ انہوں نے اس کا یقین نہ کیا ۔

79 کیا آپ جانتے ہیں کہ جب یسوع نے ان لوگوں کے سامنے معجزات کئے اور ثابت کیا کہ وہ خدا ہے تو اس نے کیا کہا ؟ اس نے ثابت کیا کہ جو کچھ خدا کرتا تھا وہ اس نے بھی کیا ۔ اس نے ان کو کہا " اے کفرِ نحوم ۔۔۔" گو اس وقت وہاں ماسوائے چند اشخاص کو تندرست کرنے اور دلوں کے بھید ظاہر کرنے کے ۔ سب کچھ یہی تھا لیکن وہ جانتے نہ تھے کہ بڑے کام کیا ہیں ۔ وہ سوچتے تھے کہ اس کے لئے ایک بڑا پروگرام ہونا چاہیے ۔ جہاں ہر شخص کھڑا ہو ۔ جج صاحب تقریر کریں باجے بجائے جائیں ،اور اعلیٰ لباس میں ملبوس عورتیں کھڑیں ہوں اور پی ایچ ڈی ۔ اور ایل ایل ڈی ، بڑی بڑی لمبی لمبی ٹوپیوں والے لوگ جنہوں نے اپنے کالروں کو الٹا پہن رکھا ہو اندر آئیں گے ۔یہ کچھ تو ہے لیکن خدا کہتا ہے کہ یہ بیوقوفی ہے ۔

80 1-256لیکن وہ کسی معمولی سے شخص کو جو الف۔ ب ۔ پ ۔ کے درمیان بھی امتیار نہیں کر سکتا اور کوئی ایسا کام کرتا ہے جو حقیقی کلیسیا کو آگ لگا دیتا ہے اور باقی لوگ کہتے ہیں کہ " جنونیوں کا ایک ٹولہ " ۔ خدا اسے ایک عظیم چیز کے نام سے پکارتا ہے لیکن دنیا اسے بیوقوفی کہتی ہے ۔ لیکن دنیا جس کو عظیم کہتی ہے خدا اسے بیوقوفی کہتا ہے ۔ یہ بالکل الٹی بات ہے جس چیز کا خدا نے وعدہ کیا ہے وہ اسے پورا کرے گا ،اور وہ کر رہا ہے۔

81 ابھی تک وہ عبرانی حوا کی مانند رہی ہے ۔ وہ ایسا نہیں کرے گی ۔ آپ مُردوں کو زندہ کر سکتے ہیں ۔ آپ خدا

کی روح کو دیکھ سکتے ہیں ۔ یسوع نیچے آیا اور اس نے اپنے آپ کو خدا کا بیٹا ثابت کیا ۔ پہلے اس نے منادی شروع کی اور وہ سوچنے لگے کہ یہ کون بے ڈھنگا شخص ہے ۔ یہ کون ہے ؟ " پہلی بات جو لوگوں نے کہنی شروع کی ، بے شک انہوں نے اس کے پیشرو یوحنا سے کہنا شروع کیا " کیا تو مسیح ہے ؟ " اس نے کہا " نہیں " لیکن وہ یہاں کہیں تمہارے درمیان ہی کھڑا ہے " ۔ کیوں ؟ وہ جانتا تھا کہ اس کا پیغام کب کار گر ہوگا اور وہ کیا کرنے والا تھا ۔وہ جانتا تھا کہ وہ کیا کرے گا ۔

82 بالکل ویسے ہی جس طرح نوح نے حنوک کودیکھنا شروع کیا ۔ جب حنوک رخصت ہوا تو نوح نے کہا کہ بہتر ہے ہم کشتی کے قریب ہو جائیں ۔ وقت نزدیک ہے ۔ نوح حنوک کی طرف دیکھتا رہا اور یوحنا اس نشان کو دیکھتا رہا جس کے بارے میں خدا نے اسے بتا یا تھا کہ وہ اسے دیکھے ۔ اس نے کہا کہ " وہ اس وقت تمہارے درمیان کھڑا ہے ۔ میں اسے جانتا نہیں لیکن جان جاؤں گا۔

جب وہاں کھڑا تھا تو انہوں نے نے کہا کہ " کیا تو مسیح نہیں ؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں ہیڈ کوارٹر کی طرف سے بھیجا گیا ہے" ۔ بزرگوں اور سب لوگوں نے ہمیں یہاں بھیجا ہے۔ اگر تو مسیح ہے تو تو وہاں اوپر جا کر لوگوں پر جا کر ظاہر کر۔ یہاں ان تھوڑے سے لوگوں پر نہیں بلکہ وہاں اوپر چل ۔ اس نے کہا کہ " میں مسیح نہیں ہوں ۔ میں تو بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہوں۔

یہ بات ان کے سروں پر جہاں تک پہنچ سکتی تھی ۔ لیکن وہ اس کے بارے میں کچھ نہ جانتے تھے۔ گو وہ اس کے آنے کی راہ دیکھ رہے تھے ۔ لیکن یہ ویسا شخص نہیں ہو سکتا ۔ وہ ہولناک ہو گا۔ " آپ کس سکول کے ذریعے آئے ہیں؟"

کسی سے بھی نہیں "۔

کیا تیرے پاس رفاقتی کا رڈ ہے "؟؟

83 257-1یہ کیا ہے ؟ وہ خدا کا مسح کیا ہواتھا ۔ اس نے کہا کہ میرے پاس ایک چیز ہے کہ " درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہوا ہے ۔ اس کے پاس کچھ تھا ۔ اس نے جنگلی آدمیوں کی طرح کی بات کی۔ یعنی سانپوں ،کلہا ڑوں اور درختوں کی بابت ، نہ کہ پادری صاحبان کی طرح اس نے مذہبی طور طریقے سے بات نہ کی تو بھی یسوع نے کہا کہ اس کی مانند کوئی نبی نہیں ہوا۔ اس کے دنوں میں عورتوں میں سے کوئی شخص اس کی مانند پیدا نہ ہو ا تھا۔ یہ درست ہے۔

وہ نبی سے بڑا تھا۔ وہ عہد کا پیغمبر تھا جو وہ زمانوں کے درمیان کھڑا تھا۔ نبی سے بڑا ۔ لیکن وہ اس کو نہ جانتے تھے۔ وہ اس کی سمجھتے نہ تھے۔ وہ ایک طرح سے ایک بے ڈھنگا سا شخص تھا۔ اس نے انہوں نے اس کو نہ پہچانا ۔

84 اس کے بعد جب یسوع آیا تو اس بڑھئی کے بیٹے کو قبول کرنے کے لیے تیار نہ تھے۔ (اس میں کچھ خا ص با ت نہ تھی) جس کے پیچھے اس قدر برا یعنی غیر قانونی پیدائش کا نام ہو ۔ وہ اس قسم کے شخص کو دیکھنے کے لیے تیار نہ تھے۔ لیکن دیکھیں کہ خد ا نے کیا کیا ۔ اس نے غیر تعلیم یافتہ مچھلی پکڑنے والوں ۔ جنگلی لوگوں ، کسانوں اور کسبیوں کو لیا اور عالی مرتبت لوگوں کو وہیں بیٹھے رہنے دیا۔ کیوں ؟ اس نے ایسا کیوں کیا ؟ (کیا آپ اس کا تصور کر سکتے ہیں ؟) اس لیے کہ ان لوگوں نے اسے خدا کے کلام کے طور پر پہچانا۔

85 257-5اب آئیے ذرا ایک منٹ کے لیے ان کو دیکھیں ۔ یہاں ایک نا واقف بوڑھا مچھیرا ہے ۔وہ اپنا نام بھی نہیں لکھ سکتا ۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ ناواقف ہو ۔ غیر تعلیم یافتہ تھا ۔وہ اپنی مچھلی کو باہر نکال کر نیچے رکھتا ہے اورجا کر دیکھتا ہے کہ یہ شور کیسا ہے ۔ لیکن اس کے دل کے اندر گہرائیوں میں وہ جانتا تھا کہ بائبل نے کہ مسیح آئے گا۔ تمام عبرانی مسیح کی راہ دیکھ رہے تھے ۔ کیونکہ جب وہ آئے گا تو کوئی روحانی بات وقوع میں آئے گی ۔

86 257-6بہت سے مسیح اٹھ کھڑے ہوئے تھے اور کہتے تھے کہ " میں وہی ہوں "۔ اور انہوں نے نے اسکو رد کر دیا۔ ہمارے پاس ایلیاہ کی چادر اور چوغہ اور باقی سب کچھ ہے ۔ لیکن یہ سب کچھ حقیقی چیز کو پسِ پشت ڈال دیتا ہے۔ ہر قسم کے لوگ جنہوں نے چوتھے اورلباس پہن رکھے تھے ہر طرح کے ٹوپی والے کونوں میں دفن تھے۔ یہ صرف ایک ثبوت ہے ۔ ایک جعلی ڈالر کی طرح ۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اگر آپ حاصل کر سکیں تو کہیں اصلی بھی ہے ۔ اسی طرح وہ آیا ۔ لیکن یہ بلند مرتبت لوگ باہر نکلے اور وہ اسی طرح اپنے قائم مقام کے ساتھ لپٹے رہے۔ کیوں ؟ انہوں نے کہا کہ " اگر مسیح آئے گا تو وہ یقیناًکائفا کے پاس آئے گا۔ وہ ہماری مشن میں آئے گا۔ وہ فریسیوں کے پاس آئے گا"۔آج بھی ان کے پا س وہ چیز ہے ۔ جب وہ آئے گا تو یہ حیرت انگیز ہو گا۔ وہ ان کی سوچ کے بالکل برعکس ہو گا۔ لیکن آئے گا کلام کے مطابق اوروہ کلام کو نہیں جانتے ۔مجھے یہ کہنے دیں ۔ تا کہ یہ آپ کے دل میں بیٹھ جائے ۔میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے پکڑیں ۔

258-1آج آ پ کا بھی یہی حال ہے ۔آپ کلام کو نہیں جانتے ۔یسوع نے کہا کہ " تم موسموں میں امتیاز کرنا تو جانتے ہو لیکن وقت کے نشان کو نہیں پہچانتے "۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس موسیٰ ہے ۔یسوع نے کہا کہ اگر تم موسیٰ کو جانتے تو مجھے بھی جانتے ہو ۔ وہ موسیٰ کو نہیں جانتے تھے ۔ اسی لئے وہ اس کو بھی نہیں جانتے تھے ۔ وہ صرف ایک عقیدے کو جانتے تھے جسے انڈے سے نکالا گیا تھا ۔

87 4-258اب آئیے اس بوڑھے مچھیرے کو دیکھیں ۔ وہ اپنی ٹوکری کو نیچے رکھ کر اپنی سفید داڑھی کو نیچے کی طرف سنوارتا اور آگے بڑھتا ہے اور کہتا ہے کہ " میرا خیا ل ہے کہ میں اسے دیکھوں کہ یہ کون ہے ۔ اس کے بھائی نے کہا کہ آؤ ، یہاں نیچے چلیں ۔ یہ وہی شخص ہے ۔ یہ وہی ہے جسے ہم نے اگلے دن دیکھا ۔ گزشتہ رات میں تما م وقت اس کے پاس رہا ۔ تم یوحنا سے واقف ہو میں نے اسے اس کے متعلق بتا یا تھا ۔ ہاں وہ جنگلی آدمی ۔وہاں پر ۔

ہاں میں نے اس کے بارے میں سنا ہے ۔ اس نے کہا کہ بوڑھے شمعون ! ، تم اسے جانتے ہو میں نے اس کے بارے میں سنا ہے ۔ وہاں تقریبا دو یا تین ماہ ہونے کو ہیں کہ میں اس کے پاس گیا تھا ۔ اس نے کہا کہ ایک دن جب وہ وہاں کھڑا تھا تو اس نے ایک بے ڈھنگی سی بات کہی ۔ اس نے اس کی طرف نگاہ کی تو ایک معمولی شخص کو کھڑے دیکھا۔ اس نے کہا کہ " میں نے روح کو کبوتر کی مانند اس پر اترتے دیکھا ہے اور میں ایک آواز کو سن رہا ہوں جو کہہ رہا ہے کہ یہ وہ ہے ۔ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں ۔ اس نے پانی میں اتر کر اسے بپتسمہ دیا ۔ وہیں اس نے کہاکہ وہ اسے جانتا ہے ۔

شمعون نے کہا کہ میں نہیں جانتا ۔ میں ان باتوں کو کئی بار سن چکا ہوں اور اب وہ آیا ہے ۔ اس کے دل کی گہرائی میں پہلے سے مقرر کیا ہوا ایک بیج تھا ۔یسوع نے اسی طرح کہا کیا یہ درست ہے ۔

88 2-259وہ اس کی طرف گیا اور چلتے ہوئے کہا کہ میں میٹنگ میں جا کر دیکھوں گا۔ وہ اس طرح چلنے لگا اور یسوع جو ایک معمولی شخص کی طرح وہاں کھڑا تھا اسکی طرف دیکھ کر کہنے لگا کہ " تیرا نام شمعون ہے ۔ اور تیرے باپ کا نام یوناہ تھا" اس بات نے گویا غبارے میں سے ہو انکال دی۔ کیوں ؟؟وہ چھوٹا سا ابدی بیج پھوٹ پڑا۔ جی جنا ب ! ذرا ٹھہریے ۔ یہ کیسے ہے؟ تو نے مجھے کبھی نہیں دیکھا۔ اور نہ ہی تو میرے باپ کو جانتا ہے۔ کیونکہ وہ کئی سال پہلے فو ت ہو چکا ہے لیکن یہاں توُ مجھے اس کے بارے میں بتا رہا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ بائبل کہتی ہے (یہ نہیں کہ بزر گ کیا کہتے ہیں) بلکہ بائبل کہتی ہے کہ مسیح ایک نبی ہو گا۔ یہ وہی ہے۔

89 4-259ایک دن وہ سامریہ میں سے گزررہا تھا۔ چند یہودیوں کے ساتھ اس راستے سے گزر رہا تھا۔ وہ ان سے الگ ہو گیا۔ اور ایک بُری شہرت والی عورت نکل آئی ۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ایک حسین عورت ہو۔ اس کو بچوں کی طرح سڑک پر دھتکارا گیا تھا۔ وہ وہاں سے گزر رہی تھی۔ شاید وہ کسی کے متعلق سوچ رہی تھی۔ اس نے وہاں آکر اپنے گھڑے کو نیچے اتارنا شروع کیا۔ اور اس میں پانی بھرنے لگی۔ آپ جانتے ہی ہیں کہ کس طرح اس نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا کہ " مجھے پانی پلا "۔ اس نے ادھر ادھر دیکھا کہ ایک نوجوان یہودی بیٹھا ہوا ہے۔ اس نے کہا " کیا تو یہودی نہیں ہے ؟ تجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ یہ تمہارا رواج نہیں کہ تم میرے ساتھ بات کرو۔ میں ایک سامری ہوں "۔ اس نے جواب میں کہا کہ اگر تو جانتی کہ تو کس کے ساتھ بات کر رہی ہے تو توُمجھے کہتی کہ میں تجھے پانی پلاؤں ۔ اس نے کہا کہ تیرا ڈول کہاں ہے ؟ تیری رَسی کہاں ہے ؟ اس نے جواب میں کہا کہ جو پانی نہیں دیتا ہوں وہ زندگی ہے ؟ کیا ؟ اس عورت نے کہا تم سب یروشلم میں پرستش کرنا چاہتے ہو۔

اس نے کہا کہ یہ درست ہے۔ لیکن ہم یہودی جانتے ہیں کہ کس کی پرستش کر رہے ہیں لیکن وہ وقت آیا ہے جب تم نہ یروشلم میں پرستش کروگے اور نہ ہی اس پہاڑ پر ۔ کیونکہ خدا رُوح ہے اور ضرور ہے کہ اس کے پرستار رُوح اور سچائی سے اسکی پر ستش کریں ۔ اس عورت نے اس کا جائزہ لینا شروع کیا۔ یسوع نے کہا کہ جا اپنے شوہر کو یہاں بلاؤ۔ اس عورت نے جواب دیا۔ " اپنے شوہر کو ؟ میرا تو کوئی شوہر نہیں ؟ یسوع نے کہا یہ تو نے خُوب کہا ۔ تو پانچ مردوں کے ساتھ رہی ہے اور تو نے سچ کہا ہے ۔

90 2-260دیکھیے یہ کیا تھا ؟ جو بیج وہاں پڑا تھا اس پر روشنی کی کرن پڑی ۔ جو جناب ۔ بیج زمیں کے اندر تھا ۔ جب خدا نے پانی کو خشکی سے الگ کیا تو اس پر سورج کی روشنی پڑی اور وہ پھوٹ کر اوپر آگیا ۔ یہ درست ہے ۔ یہی وہ چیز ہے جس کی اسے ضرورت ہے اسے روشنی کی ضرورت ہے۔

جب روح القدس نے جو ا سکے اندر تھا اس کے ماضی کو جھنجھوڑا اور اس پر ظاہر کیا تو اس پر روشنی پڑی اس نے کہا کہ " مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے تو کوئی نبی ہے۔ اس نے مزید کہا کہ میں جانتی ہوں کہ مسیح جب آئے گا تو وہ نبی ہو گا اور ہم نے سینکڑوں سال سے کوئی نبی حاصل نہیں کیا۔ سینکڑوں سال سے ہمارے پا س کوئی سچا نبی نہیں آیا ۔ اس نے کہا کہ تو میرے شوہر کے بارے میں اورجتنے شو ہرمیں رکھ چکی ہوں اس کے بارے میں وہ بتا رہا ہے ۔کیوں ؟ میں اس کو نہیں سمجھ سکتی ۔ لیکن جب مسیح آئے گا تو وہ یہ سب باتیں بتائے گا۔ لیکن تو کون ہے ؟اس نے کہا کہ میں وہی ہوں ۔ وہ ایک کسبی تھی۔

91 5-260لیکن کاہن نے اِدھر اُدھر دیکھ کر کہا کہ ان کو ا پنی جماعت کے سامنے جو ابدی کرنی پڑے گی ۔ اس شخص کے ساتھ بیوقو ف نہ بنیں گے ۔ وہ بد روح گرفتہ ہے ۔ اب یہ فرق ہے۔ یہی بات آج کل بھی ہے۔ آج بھی وہی بات ہے ۔ بالکل ویسے ہی ہو رہا ہے۔ جی جناب ۔ چونکہ روشنی کی کرن اس پر پڑی اس لیے وہ اسے جانتی تھی۔ ان مچھیروں ، جنگلی لوگوں ،کسانوں ،محصول لینے والوں اورکسبیوں نے ان کے اندر ان باتوں کو دیکھا جو سادہ کلام بتاتا تھا کہ وہ کرے گا ۔ لیکن فریسی اپنی روایات کی وجہ سے نہ دیکھ سکے۔ ۔ لیکن کسبیوں ، کسانوں اور اس قسم کے لوگوں نے دیکھا کہ وہ سب جو پہلے مقرر ہو چکے تھے ۔ جب ان کے دلوں سے شک دور ہوا تو بیج بڑھنے لگا۔ یہ درست ہے۔ اس عورت نے

کیا کیا ؟ 261-1اس نے کہا کہ میں خوش ہوں کہ میری مسیح سے ملا قات ہوئی ہے۔نہیں وہ شہر میں بھاگ گئی وہ پانی کو بھول گئی اس نے کہا کہ آؤ اور ایک شخص کو دیکھو جس نے میرے سارے کام مجھے بتا دئیے ہیں ۔ کیا ممکن ہے کہ یہی وہ شخص ہو جس کے بارے میں کلام کہتا ہے کہ مسیح آئے گا۔ " کیا یہ وہی نہیں " لو گ اس چیز کو دوبارہ دیکھ سکتے ہیں ۔ جس کا ذکر یسوع مسیح نے یوحنا 12:14میں کیا ہے ۔ یہ پھر وقوع میں آئے گا ۔

اس نے لوقا کی انجیل میں بھی ایسا کہا ہے کہ جیسے نوح کے دنوں میں ہوا خدا نے کس طرح اپنے آپ کو ایک انسانی جامے میں ظاہر کیا اور بتایا کہ اس کے پیچھے کون تھا۔ اور سارہ نے کیا کیا ؟ (خیمے کے اند ہنس رہی تھی) ملا کی نبی کے سارے حوالے جن کی آخری دنوں کے بارے میں پیشنگوئی کی گئی تھی۔ عبرانیوں چار باب بتا تا ہے کہ جب کلام واپس آتا ہے تو کیا کرتا ہے۔ ملاکی چار باب کہتا ہے کہ یہ ایک آدمی کے ذریعے واپس آئے گا ۔ عبرانیوں چار باب کہتا ہے کہ خدا کا کلام دلوں کے خیال جانچتا ہے ۔ وہ ان کو باتوں کو ہوتے ہوئے دیکھ کر بھی اس سے دور بھاگیں گے ۔ ان کی روایات نے ان باتوں کو چھپا کر بے اثر بنایا ہوا ہے۔ ہم ٹھیک اس مقام پر ہیں ۔

92 261-3آپ جانتے ہیں کہ وہ وہی کام آج بھی کر سکتا ہے ۔ جواس نے اس وقت کئے تھے ۔ اس نے ان کاموں کو کرنے کا وعدہ کیا ہے ۔ اور اگر وہ ان کاموں کو کرے گا تو پھرتو لودیکیہ کے پیغمبر سے ان کو کرنے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ لیکن جب لو دیکیہ کی کلیسیا ان کاموں کو ہوتے ہوئے دیکھتی ہے تو وہ وہی کرے گی جو عبرانی کلیسیا نے شروع میں کیا تھا۔ اس کی پرواہ نہیں کہ اس نے کس اچھے انداز میں ثابت کیا ہے ۔ وہ ویسا کر کے ہی رہیں گے ۔ اس نے کہا کہ وہ اصلی کلام کو واپس لائے گا۔ اور جس طرح اصلی ایمان کو دوبارہ بحال کرنے کا وعدہ کیا ہے ۔ وہ اپنے آپ کو ظاہر کرے گا۔ اور اگر اس نے ان کاموں کو کر کے اپنے آپ کو عیاں کیا ہے کہ وہ اپنے لوگوں کے درمیان سکونت کر رہا ہے ۔ یہاں تک کہ اس نے اس کی ایک تصویر بھی اتارنے دی۔ جسے سائنس نے ثابت کیا ہے مگر پھر بھی وہ اس کی یقین نہیں کرتے ۔ اس نے ثابت کرنے کے لیے کیمرے کی مکینیکل آنکھ کو وہاں کھڑے پکڑنے دیا۔ وہی آگ کا ستون کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے ۔ عبرانیوں 8:13یہ دکھانے کے لیے کہ یہ ہر طریقے سے سائنسی ہے ۔ یہ سائنسی اور روحانی حلقوں میں ہر طرح سے ثابت کیا گیا ہے۔ یہ ثابت کیا گیا ہے ۔ لیکن آپ جانتے ہیں کہ وہ غالباً اس کے ساتھ وہی سلوک کریں گے جو انہو ں نے کیا۔

93 262-1اے خدا ہماری مدد کر ۔ جو نہی ہم ا س پرپہنچتے ہیں تو اے خدا اس کو سمجھنے کے لیے مدد کر ۔ یہ میری دعا ہے ۔ میں آ پ کو زیادہ دیر تک نہیں ٹھہرانا چاہتا ۔ اے خدا ہماری مدد کر یہ ہم دیکھ سکیں ۔ میر ا خیال ہے کہ ہمارے اوپر ٹھیک روح کا قبضہ ہے اس لیے کہ وہ مہر کو کھولنے میں ہماری مدد کریگا۔ اب جونہی ہم کلیسیا کی حالت کو دیکھتے ہیں جس میں وہ ہے تو آئیے پڑھیں ۔ ہم نے دیکھا کہ یہ کہاں رہی ہے ۔ انہوں نے کیا کیا اور اس کو کہا ں آنا چاہئے تھا۔ اسے ہم نے وہاں دیکھا ا س کو وہاں دیکھتے ہیں کہ ہم کہا ں ہیں ؟ آپ فیصلہ کریں ۔ میں فیصلہ نہیں کر سکتا ۔ میں صرف اسی کلام کو پیش کرنے کاذمہ دار ہوں ۔ جس طرح یہ مجھے ملتا ہے میں اسے ویسے دے سکتا ہوں ۔ اور جب تک یہ مجھے نہ ملے میں نہیں دے سکتا ۔ کوئی اور بھی نہیں دے سکتا۔

" اور جب اس نے تیسری مہر کھولی تو میں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے سنا کہ آ اور میں نے نگا ہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک کا لا گھوڑا ہے اور اس کے سوار کے ہاتھ میں ایک ترازو ہے ۔ اور میں نے گویا ان چاروں جانداروں کے بیچ میں سے یہ آواز آتی سنی کہ گھیوں دینار کےَ سیر بھر اور جو دینار کے تین سیر۔ اور تیل اور مے کا نقصان نہ کر (مکا شفہ 6:5:2)

94 262-3اب برّہ کے ہاتھ میں کتا ب ہے کہ وہ مہروں کو کھولے ۔ ا س نے پہلی مہر کو کھولا ۔ دوسری کو کھولا اور اب تیسری کو کھول رہا ہے۔ جونہی برّہ تیسری مہر کو کھولتا ہے تو تیسرا جاندار۔۔۔ کتنے ہیں جو جانتے ہیں کہ تیسرا جاندار کس کی مانند دکھائی دیتا ہے ؟ وہ انسان کی طرح دکھائی دیتا ہے ۔ پہلا شیر ببر کی مانند تھا۔ دوسرا بچھڑے کی مانند اور تیسرا انسان کی مانند دکھائی دیتا تھا۔ یہ انسان تھا۔ اور اس نے سنا کہ وہ جاندار یوحنا کو کہہ رہا تھا کہ "آ اور دیکھ کہ یہ کیا ہے ۔ اب آ اور دیکھ کہ یہ کیاہے" چنا نچہ جب اس نے کھولا تو ایک گرج کی آوا ز پیدا ہوئی اور برّے نے ان مہروں کو کھولا ۔

95 263-1یوحنا اس کو دیکھنے کے لیے آگے بڑھا کہ یہ کیا ہے تو اس نے دیکھا کہ ایک کالا گھوڑا ہے اور اس کے سوار کے ہاتھ میں ایک ترازو ہے ۔ یہ پہلی چیز تھی جو اس نے دیکھی ۔ جب برّے نے اس کا اعلان کیا اورمہر کو کھولا تو وہ جاندر اس کا اعلان کرنے کے لیے گھومتے ہیں کہ " آ اور دیکھ "

یوحنا کھڑا تھا۔ شاید وہ اس طرح کی جگہ ہو۔ جب برّے نے مہر کو کھولا تو ہو سکتا ہے کہ وہ یہاں تک آیا ہو۔ پھر جس طرح کہ ہم نے پہلی مہر کے اندر دیکھا عام طور پر گرج پیدا ہوئی ہے جب وہ دیکھتا ہے کہ کیا واقعہ پیش آتا ہے تو وہ ایک شخص کو ایک سفید گھوڑے پر سوا ر ہو کر آتے دیکھتا ہے۔ یوحنا اس کو آخری وقت تک دیکھتا ہے ۔ وہ اس سفید گھوڑے پر دیکھتا ہے ۔ اس کے ہاتھ میں کمان ہے لیکن تیر نہیں اس کے بعد وہ اسے تاج حاصل کر کے آخر تک گھوڑے پر بیٹھتے دیکھتا ہے۔

96 اس کے بعد ہم دیکھتے ہیں کہ وہ ایک بار پھر آتا ہے ۔ اورجب وہ دوسری مہر کھولتا ہے تو وہ کیا دیکھتا ہے کہ

ایک لال گھوڑا نکلتا ہے ۔ ا س کے سوار کے ہاتھ میں ایک تلوار ہے ۔ وہ سارے کلام میں سوار نظر آتا ہے ۔ اس کے ہاتھ میں تلوار ہے وہ قتل کر کے زمیں پر سے صلح اٹھا لے ۔ پھر برّہ ایک مہر کھولتا ہے اور ایک اور جاندار نے جو انسان کی مانند ہے کہا کہ " آ اور دیکھ " ۔ وہ دیکھنے کے لیے آگے بڑھا کہ یہ کیا ہے، تو وہ دیکھتا ہے کہ وہ ایک اور سوار کالے گھوڑے پر آتاہے۔

97 5-263گزشتہ رات ہم نے دیکھا کہ جو سوار سفید گھوڑے پر تھا وہی لال گھوڑے پر سوار آتا ہے اور جانداروں کے بیچ میں سے یہ آوا ز آئی کہ " آاور دیکھ " وہ ان جانداروں کے بیچ میں تھا۔اس نے کالے گھوڑے کو دیکھا اورجب چاروں جانداروں کے بیچ میں سے آواز نے پکارا کہ گیہوں دینا ر کے سیر بھر اور جو دینا ر کے تین سیر اور مے تیل اورمے کا نقصان نہ کر "

98 6-263یہ سوار۔۔ آئیے اس پر بحث کریں ۔ اگر آپ پہلے سوار پر غور کریں کہ وہ کون تھا تو کل رات ہم نے کلام میں سے دیکھا کہ دوسرا سوار وہ پہلا شخص ہی ہے جو محض گھوڑے پر سوا ر تھا ۔ کیا ہوا،ا س نے اپنی خدمت کو تبدیل کیا ہے ۔ ہم نے دیکھا کہ وہ مخالفِ مسیح ہے۔ اور اس نے اپنا عہدہ تبدیل کر لیا ہے۔ ہم نے بھی دیکھا کہ شروع میں جب وہ صرف سفید گھوڑے پر تھا تو وہ ایک مذہبی نظریہ یا تعلیم ہی تھا۔ یاد رکھیں کہ ہم ان باتوں کی کلام میں سے دہرائی کر رہے ہیں ۔

99 1-264ا س لیے اب ہم غور کریں کہ آج رات ہم کہا ں ہیں ۔ ایک اور کلیسیائی زمانے میں ۔ اب ہم تیسرے کلیسیائی زمانے میں ہیں ۔ تیسرے گھوڑے کی طرح ۔ تیسرے کلیسیائی زمانے میں۔

پہلا کلیسیائی زمانہ کیا تھا ۔ نیکلیوں کی ایک تعلیم تھی۔ یہ پہلا زمانہ ہے۔ پھر اس کے بعد جو پہلا کلام ہوا وہ یہ تھا کہ اس تعلیم کی منظوری دے کر اس پر عمل کر ایا گیا اور انہوں نے اس سوار کے سر پر تاج پہنا دیا۔ پھر مخالفِ مسیح کی یہی روح مجسم ہوئی اور بعد میں ہم دیکھتے ہیں کہ وہ ایک مجسم شیطان بن گیا ۔ بدروحیں رخصت ہوتی ہیں اور شیطان آجاتا ہے ۔

100 3-264چنانچہ جسطرح مخالفِ مسیح کلیسیا ترقی کر رہی ہے ۔ ویسے ہی دلہن بھی اصلاح یعنی راستبازی ، تقدیس اور روح القدس کے بپتسمے کے ساتھ آگے بڑھی ۔ فرق صرف یہ ہے کہ ان میں بیداری پہلے آئی جب کہ کلیسیا کے اندر آخر میں ۔

پہلی تین منازل تاریک زمانوں میں سے گزریں ۔ پھر آخری تین منا زل میں کلیسیا راستبازی ، تقدیس اور روح القدس کے بپتسمے میں سے گزری ۔ خدا ئے مجسم نے ایک بار پھر اپنے آپ کو ہمارے درمیان ظاہر کیا۔

101 اب یہاں وہ حیوا ن پہلے مخالفِ مسیح کی حیثیت سے آیا ہے۔ ایک جھوٹے نبی کے طور پر پھر ایک حیوان بن کر۔ اور اس کے بعد تاریک زمانہ ۔ پھر کلیسیا تاریک زمانوں سے نکلتی ہے۔ راستبازی تقدیس ۔ اور روح القدس کے بپتسمے کے ذریعے ، مجسم کلام اور مخالفِ مسیح نیچے جاتاہے ۔ لیکن کلیسیا اوپر کی طرف خروج کرتی ہے۔ یہ جس قدر مکمل ہو سکتا ہے ۔ مکمل ہے۔ نہ نہایت خوبصورت ہے۔ میں اسے چاہتاہوں۔یہ سوارہی ہے لیکن خدمت کی دوسری منزل میں ۔

102 پہلی منزل میں ایک سفید گھوڑے پر وہ محض ایک استاد تھا۔ صرف مخالفِ مسیح استاد۔ وہ خدا کے کلام کے خلاف تھا۔ آپ مخالفِ مسیح کس طرح بن سکتے ہیں ؟ جو کوئی اس کلام کے کسی لفظ کا انکار کرتا ہے کہ وہ درست نہیں اور اسی طرح سکھاتا ہے وہی مخالفِ مسیح ہے۔ کیونکہ وہ کلام کا انکار کرتاہے ۔ اور مسیح کلام ہے ۔ اب پہلے مرحلے پر سفید گھوڑا ۔۔۔ وہ محض ایک استاد تھا۔ لیکن اپنی تعلیم اور خصوصیات میں مخالفِ مسیح کی روح ، یہ معصوم تھی ۔ اس طرح معلوم ہوتی تھی جیسے کہ یہ کسی کا نقصان نہ پہنچائے گی۔ ٹھیک ٹھاک جا رہی ہے ۔ اسی طرح شیطان اندر آجاتا ہے۔ اس نے حوا کو بتایا کہ تو حکمت کی تلا ش میں ہے۔ تمہیں نہیں معلوم کہ اچھا اور برا کیا ہے۔ لیکن اب اگر تمہاری آنکھیں کھل جائیں تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کیا ہے ۔ اس نے کہا کہ پھل بہت عمدہ ہے ۔ یہ اچھا ہے ۔ یہ آنکھوں کو خوشگوار معلوم ہوتاہے ۔ تمہیں یہ لے لینا چاہیے۔ تم کو علم نہیں کہ یہ ہے یا نہیں ۔ کیا تم جانتی ہو ؟ نہیں ،میں نہیں جانتی ۔ لیکن خد انے کہا ہے کہ ایسا مت کرنا" بہت اچھا میں جانتا ہوں ۔ لیکن ۔۔۔۔خدا نے کہا ہے کہ وہ یہ کریگا ۔ یقیناًوہ ایسا نہیں کریگا۔ اتناشیریں جتنا کہ ہو سکتا ہے ۔ دیکھیں اس نے کیا کیا۔

دیکھیں کہ مخالفِ مسیح کی روح پہلی کلیسیا میں اٹھی۔ نیکلیوں کی تعلیم کے روپ میں ۔ عام لوگوں کو تابع کرنا۔ ایک شخص کومقدس بنانا ۔ کیوں ؟ ہم فقط رفاقت رکھنا چاہتے ہیں ۔ کیوں " تم یہاں منتشر ہو چکے ہو۔ کوئی نہیں جانتا کہ کوئی کہاں ہے ۔ اس لیے ہمیں ایک تنظیم کھڑ ی کر لینی چاہیے اور کچھ مختلف دکھائی دینا چاہیے۔ ہمیں اپنے آپ کومتحد کرنا چاہیے۔ ہمیں اس سے ایک مسکن بنا نا چاہیے۔

103 4-265او ریہ وہی ہے ۔ میتھو ڈسٹ ، مسیحی کلیسیا کے نام پر کوئی چیزنہیں ۔ وہ کلیسیا نہیں وہ ایک مسکن ہے۔ بپٹسٹ، کلیسیا نہیں ہے۔ وہ ایک مسکن ہے ۔ صرف ایک ہی کلیسیا ہے اور وہ یسوع مسیح کا نا دیدنی بدن ہے اور آپ اس میں پیدا ہوئے ہیں ،پہلے سے مقررہ ہونے کے باعث یہ درست ہے ۔

اس نے کہا تھا کہ جو کچھ با پ نے مجھے دیا ہے ۔ وہ میرے پاس آجائے گا کوئی شخص میرے پاس نہیں آ سکتا جب

تک کہ باپ کی طرف سے بلایا نہ جائے ۔ اور جنہیں اس نے مجھے دیا ہے وہ سب میرے پاس آجائیں گے۔ جب تک کہ آخری شخص اندر داخل نہ ہو برّہ وہاں بیٹھ کر شفاعت کر رہاہے ۔ جب گھنٹی بجتی ہے تو وہ باہر نکل کر اپنی ملکیت حاصل کرتا ہے۔ اپنی کلیسیا اپنی ملکیت کو گھر میں سے لے کر آتا ہے اور اپنے دشمن کو آگ کی جھیل میں ڈالتا ہے ۔ اور اس کے تمام پیروکار بھی اس کے ساتھ وہاں جاتے ہیں ۔ اس کے بعد ہم ہزار سالہ بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں۔

104 6-265وہی سوار ، پہلے مرحلے میں وہ ایک معصوم شخص ہے (دوسرے مرحلے میں وہ ذرا بلند ہوتاہے)دوسرے مرحلے میں بائبل کے مطابق اس کے سر پر تاج پہنا یا گیا اورانہوں نے اس شخص کو ایک خاص آدمی بنا دیا۔ لیکن اس وقت بائبل اسے پوپ نہیں کہتی بلکہ بائبل اسے جھوٹے نبی کے طو ر پر بیا ن کر تی ہے جس نے اصلی کلام کی جگہ غلط بات سکھائی ۔ اس لیے کہ اگر آپ اصلی کلام کی جگہ کچھ اور سکھا تے ہیں تو یہ مخالفِ مسیح ہے کیو نکہ کلام خدا ہے۔

105 1-266اس کے بعد ہم اس کے سر پر تاج دیکھتے ہیں۔ جب اس نے تاج حاصل کیا ۔اس وقت وہ بڑا معصوم ، بے یارو مدد گار اورمحض ایک معمولی شخص دکھائی دیتا تھا۔ لیکن اس کے بعد نائسین کونسل میں کانسٹائن نے اسے ساری جائیدار دے دی۔ پھر اس نے کیا کیا؟شیطان نے اسے اپنا تخت و تاج دے دیا۔ بائبل اسی طرح کہتی ہے جیسا کہ ابھی ہم نے پڑھا ۔ اگلی بات جو ہم دیکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ شیطان تمام سیاست کو جو اب ہورہی ہے اور آئندہ ہو گی اپنے قبضہ میں لیے ہوئے ہے۔ اس بات کو ہم متی 4:11میں دیکھتے ہیں ۔ شیطان پہلے ہی سیا ست پر قابض ہے اور اب وہ کلیسیا کو قابو کرنا چاہتا ہے۔ چنانچہ وہ اس کو دھوکہ دینے کے لیے حلیم ہو تاہے اور اپنے فوق البشر شخص کو پکڑ کر تنظیم بنواتا ااورمسیح کا قائم مقام بنا کر اسکو" وِکر" کا لقب دیتا ہے ۔ مسیح نے خدا کی جگہ کا م کیا ۔ لیکن یہ شخص خدا کی جگہ کام کرتا ہے۔

106 3-266جب اس نے ایسا کیا تو اس نے کیا کیا ؟ شیطان نے اسکے سیاسی اختیار کو حاصل کیا۔ (جس پر کہ وہ پہلے ہی قابض ہے) اور مذہبی اختیار کو بھی حاصل کیا (جس کا تاج اس نے پہلے ہی پہن رکھا ہے) اور ان دونوں کو یکجا کر کے اس کو جنت کا بھی بادشاہ بنا دیا۔ اس کے بعد اگر آپ اسے خاطر خواہ دولت نہ دیں گے تو وہ آپ کو گزرے نہ دے گا وہ ان کو باہر نکال دے گا۔ چنا نچہ اب وہ جہنم کی روحوں کے پاک صاف ہونے والے مقام (برزخ)کا قائم مقام بن بیٹھا ہے، بشرطیکہ آپ اسے اس نام سے پکارنا چاہیے۔ ۔ گو بائبل میں اس قسم کی کوئی چیز نہیں ۔ لیکن اسے کچھ نہ کچھ بنانا پڑا ۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ اتھاہ گڑھے سے نکل کر اسی طرح اتھا ہ گڑھے میں واپس جائے گا۔ زمین پر ۔۔ ایک حکمران۔

107 4-266اسے اس وقت کیا دیا گیا؟ پہلے اس کے ہاتھ میں کمان تھی۔ لیکن اس کے پاس کوئی تیر نہ تھا۔ لیکن اب اس کے ہاتھ میں ایک بہت بڑی تلوار ہے۔ اس لیے اب وہ بہت کچھ کر سکتا ہے۔ پھر وہ اپنے سفید گھوڑے سے چھلا نگ لگاتا ہے اور کس پربیٹھتا ہے ؟ ایک لال گھوڑے پر یہ خون ہے۔ وہ حقیقت میں اس پر سوار ہے ۔ یقیناًاسے ایک بڑا اختیار اور قتل کرنے کے لیے ایک بڑی تلوار دے دی گئی ہے۔ پھر وہ اپنے خون جیسے لال گھوڑے پر سوار ہوتا ہے۔ہم نے دوسری مہر کے اندر جو گزشتہ رات کھولی گئی دیکھا کہ اس نے زمین پر سے صلح کو اٹھا لیا اور ایکدوسرے کو قتل کیا۔ رومن کیتھولک کی اپنی تاریخ شہد ا ٔ بتاتی ہے کہ مقدس آگسٹن آف ہپو سے کر 1680 تک انہوں نے کوئی چھ کروڑ اسی لاکھ پروٹسٹنٹ (غیر کیتھولک) لوگوں کو قتل کرایا۔ اگر آپ اسے پڑھنا چاہیں تو یہ "جلالی اصلاح " "Glorious Reform" کے اندر ہے ۔ انکی تاریخ شہداء میں ایک کروڑ اسی لاکھ کا ذکر ہے .

108 1-267جب ان کے نام نہادمقدسوں میں سے ایک کو یہ مکا شفہ ملا کہ جو کوئی رومی کلیسیا کے ساتھ متفق نہیں ہوتا اسے بدعتی کی موت مرنا پڑیگا ۔ اب نے انکو ارد گرد جمع کیا ۔ وہ سوار خون بہانے لگا۔ وہ کود کر لال گھوڑے پر سوار ہوا۔ اور وہ سوار وہی رہا۔

اب اس کی عظیم قوت آتی ہے ۔ اس کو آسمان کا قائم مقام بناکر خدا کی طرح پرستش کی جاتی ہے۔ وہ کلیسیا اور ریاست کومتحد کر کے زمین کا حکمران بن گیا ہے۔ اسے زمین کا حکمران بنا کر اس کے سر پر تاج پہنا دیا گیا ہے کہ وہ ان روحوں کے لیے دعا کر سکتا ہے جو مرنے کے بعد پاک مقام میں رہتی ہے۔ وہ زمین پر خد اکی مانند خدا کی جگہ پر تھا۔

109 جو اس کا حکم نہ مانے اسے ان کو مار دینے کا اختیار تھا۔ کون اس کو کچھ کہہ سکتا ہے ؟ کلیسیا کچھ بھی نہیں کہہ سکتی۔ وہ اس کا سر ہے ۔ اس لیے وہ لاکھوں کی تعدا د میں مر گئے ۔ تمام چھوٹی کلیسیاؤں کو مارا اور قتل کیا گیا۔ ان کو شیروں کے آگے پھینکا گیا ۔ اور ہر طرح کی اذیت دی گئی۔ رومی اژدہا نے اسے اپنا تخت اور اختیار دے دیا ۔ بائبل اسی طرح کہتی ہے چنانچہ وہ انسانی خون کے ذریعے اپنے خون نما لال گھوڑے پر سوار ہے۔

لیکن اب یوحنا اس کو کالے گھوڑے پر سوار دیکھتا ہے۔ اس نے کچھ اور بدلا ہے۔ میں اس کو اسی طرح بتاتا ہوں جس طرح کہ یہ مجھ پر منکشف ہوا۔ اور جو کچھ مجھے ملا ہے اگر یہ باقی کلام کے ساتھ میل جول نہیں رکھتا تو یہ خدا کی طرف سے نہیں ہے۔ کلام کو کلام کے ساتھ متفق ہونا چاہئے ۔ اگر خدا کا فرشتہ بھی کوئی ایسی بات بتائے جو کلام

کے مطابق نہیں تو میں اس کا یقین نہیں کرونگا۔

110 5-267گذشتہ روز میں شگاگو میں سینکڑوں خادموں کے درمیان کھڑا تھا۔ کیا آپ میں سے کوئی اس میٹنگ میں تھا؟ میں نے کہا " آپ سب جو کچھ اپنے دلوں میں اسکے متعلق باتیں کرتے ہیں آپ نے سوچا ہے کہ آپ یہاں مجھے کس بات میں پھنسائیں گے"۔ جس طرح کہ ہم اس کمرے میں گھرے ہیں۔ میں نے کہا کہ " آپ کے پاس میرے خلاف کیا بات ہے ؟ میں نے کہا کہ روح القدس نے تین رات قبل مجھے بتا دیا تھا کہ آپ میں سے ہر ایک کہاں ہوگا اور ہم یہاں نہیں۔۔۔۔ آپ اپنے دل سے پوچھیں کہ یہ درست ہے کہ نہیں ۔ وہاں ہینک (Hank) اور مزید کچھ لو گ سننے کے لیے مو جو د تھے، وہ سب تھے۔

میں نے کہا" آپ لوگوں کو میری تعلیم کے خلاف شکایت ہے۔ یہی وہ بات ہے ۔ اب میں آپ میں سے ہر ایک کو چاہتا ہوں کہ وہ اپنی بائبل لے کر یہاں میرے ساتھ کھڑا ہو کر اس کو غلط ثابت کرے " ۔وہ اس طرح سے خاموش لوگوں کا گروہ تھا جو کبھی آپ نے دیکھا نہ ہو۔ میں نے کہا کہ " آپ کو کیا شکایت ہے ؟ " پھر میں نے کہا کہ " اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ کلام کے خلاف کھڑے نہیں ہو سکتے تو میرے پیچھے ہو لیں "۔

111 آپ جو علمِ الٰہیات اور ہر چیز کے ماہر ہیں اورہر چیز کے ماہر ہیں اور اپنے آپ کو کس طرح ڈاکٹر کہہ کر متعارف کراتے ہیں ۔ لیکن میں اور بھائی وڈ نا تجربہ کار شخص ہیں۔ میری کوئی تعلیم نہیں ۔ کبھی کسی سیمنری یا بائبل سکول کے ذریعے نہیں آیا۔ لیکن آپ اپنی بائبل لے کر آئیں ۔ اور میرے ساتھ کھڑے ہو کر سانپ کی نسل، یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ یا کوئی بھی بات جو میں سکھاتا ہوں غلط ثابت کریں "۔ کسی کے منہ سے ایک لفظ تک نہ نکلا۔ آپ سب کو اس کا علم ہے۔ یہ خاموش لوگوں کاایک ایسا گروہ تھاجو کبھی آپ نے دیکھا ہو۔ وہ محض کائیں کائیں کر رہے ہیں جیسے کہ گویا میں اس کو نہیں جانتا ۔ میں نہیں جانتا تھا کہ یہ کیا تھا۔ اب سنیے ۔ میں لوگوں کے ساتھ جھگڑنا پسند نہیں کرتا لیکن جب ایسا مقام آجائے جہاں وہ آپ کو رگیدنا چاہیں تو میں وہاں جانا نہیں چاہتا لیکن روح القدس نے مجھے بتایا کہ وہاں جانا، میں تمہارے ساتھ کھڑا ہونگا"۔

112 4-268میں نے ان کو تین یا چار دن پہلے بتا دیا تھا۔ آپ سب وہاں موجود تھے۔ مسٹر کارلن، نامی بکس اور وہ سب لوگ وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ اور میں نے تین دن پہلے جا کر بتایا کہ " آپ اس جگہ پر پروگرام نہیں کر سکیں گے "۔ یہ طوفانی رات تھی۔ میں عبادتیں کروا رہا تھا۔ خدانے مجھے کہا کہ جاؤ اورتیسری قطار کی اس عمارت کی کھڑکی کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ۔ میں جاکر اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ اور میں نے اس طرح باہر دیکھا تو اس نے کہا کہ " انہوں نے تیرے لیے ایک جال بچھایا ہے ۔ وہ تجھے گریٹ شگاگو کے خادموں کی میٹنگ میں بولنے کے لیے کہیں گے"۔

اس نے مزید کہا کہ " انہوں نے میرے کلام کی تعلیم کے متعلق تمہارے لیے ایک جال تیار کیا ہے " ۔ اس نے کہا کہ " اب وہ اس مقام کی بکنگ منسوخ کریں گے۔ وہ اسے حاصل نہیں کر پائیں گے ۔ اس لیے اب وہ ایک ایسی جگہ کو بک کریں گے جس پر یہ نشان ہو گا اور وہ اس طرح کی دکھائی دیتی ہے "۔

113 1-269میں رُک گیا اور میں نے اپنے آپ کو ایک کونے میں دیکھا۔ میں نے مڑ کر ان تمام لوگوں کو دیکھا ۔ میں نے ان تمام خادموں کو جس طرح وہ بیٹھے ہوئے تھے ویسے بیٹھے دیکھا تھا۔ میں نے ان خا د مین کو ہر طرف دیکھا اور ا س نے مجھے کہا۔ میں نے سو چا کہ " خداوند اگر وہ ایسا کرنے کو ہیں تو بہتر ہے کہ میں نہ جاؤں ۔ میں ان کے احساسات کو مجروح نہیں کرنا چاہتا ۔ یا کوئی غلط کام نہیں کرنا چاہتا "لیکن اس نے کہا " جا میں تیرے ساتھ کھڑا ہونگا۔ اور وہ کھڑ ا ہوا۔ یہ درست ہے ۔ یہاں کچھ گواہ موجود ہیں جو اس وقت وہاں موجود تھے۔ وہ اس وقت کو جانتے ہیں ۔ آپ کے پاس ٹیپ بھی موجود ہے۔

114 2-269اب اسکا بھید یہ ہے ۔ جب صبح سویرے دن نکلنے سے قبل مجھ پر عیاں ہوا تو میں نے جلدی سے اسے کلام میں سے تلاش کرنا شروع کیا او روہ یہ تھا۔ ان میں سے تین مکمل طور پر مافوق الفطرت طورپر عیاں ہوتی ہے ۔ اور اب جو کچھ مجھ پر منکشف ہو ا ہے ۔ اس کے مطابق کالے گھوڑے کا بھید یہ ہے ۔ اس نے تاریک زمانوں میں اس پر سواری شروع کی۔ کالا گھوڑا تاریک زمانوں کی نمائندگی کرتاہے۔ یہ بچ رہنے والے ایمانداروں کے لیے آدھی رات کا وقت تھا۔ اب کلیسیائی زمانے کو دیکھیں ۔ درمیان کا کلیسیائی زمانہ ۔ تاریک کلیسیائی زمانہ پر غور کریں کہ وہ کس طرح کہتا ہے کہ " تجھ میں تھوڑی سا زور با قی ہے "۔ یہ حقیقی ایماندار کے لیے آدھی رات کا وقت تھا۔

115 4-269اب غور کریں عملی طور پر حقیقی کلیسیا کی تمام امیدیں جاتی رہیں تھیں ۔ کیونکہ اس شخص نے کلیسیا اور سلطنت پر قبضہ کر لیا تھا۔ اب وہ کیا کرنے والے تھے۔ کیتھولک لوگوں نے کلیسیا اور سلطنت کو اپنے قبضہ میں لے کر ان سب کو قتل کیا جو کیتھولک نظام کے ساتھ متفق نہ تھے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ کالے گھوڑے پر سوار تھا۔ اب غور کریں کہ کون سا تاریک کام کیا۔ پھر آپ کو معلوم ہو گا۔ اگر آپ اپنی تاریخ کو جانتے ہیں تو اس کو دیکھیں کالا گھو ڑا تا ر یک دو ر کی نما ئند گی ہے۔

116 اب دیکھیں کہ تمام امیدیں خاک میں مل چکی ہیں۔ یہ اس کا کالا گھوڑ ا ہے۔ پہلے وہ سفید گھوڑے پر سوار ہوا۔ گویا ہوشیار چالاک ۔ اس کے بعد اس کو اختیار دیا گیا کہ زمین پر سے صلح اٹھا لے ، اور اس نے لاکھوں کو ذبح کیا ۔ جب

تک وہ سوار رہے گا وہ یہی کرتا رہے گا اور اب وہ بھی کر رہا ہے ۔ سمجھے ؟ یہاں وہ اپنے کالے گھوڑے پر سوار ہو کر آرہا ہے۔

تاریک زمانہ ۔ یہ یہی وقت تھا جب کلیسیا وجود میں آئی۔ اس نے اختیار حاصل کر لیا ۔ اس کے بعد انہوں نے باقی سب کوگلا گھونٹ کر ہلاک کر دیا اور وہ سینکڑں سال تک اسی طرح چلتے رہے ۔ جیسے کہ ہر پڑھنے والا جانتا ہے کہ وہ تاریک زمانے تھے۔ کتنے ہیں جن کو اسکا علم ہے ؟ تاریک زمانوں کا ؟ یہ رہا آپ کا کالا گھوڑ ا جو تاریک زمانے کی نما ئندگی کرتا ہے ۔ اسکا ترازو اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ پکار کر کہہ رہا ہے کہ "گھیوں دینار کے سیر بھر اور جو دینار کے تین سیر"۔ اصل میں گھیوں اور جو، زندگی گزارنے کا قدرتی سہارا ہیں۔ اس سے روٹی کا سامان تیار کیا جاتاہے لیکن آپ غور کریں کہ وہ اسکی قیمت وصول کر رہا ہے۔

117 5-270اس کا کیا مطلب ہے کہ وہ اپنی رعایا کے آگے زندگی کی امید کو جو وہ رقم وصول کر کے دیتا تھا بچ رہا تھا۔ وہ ان سے دعا کی قیمت وصول کرتا تھا۔ وہ اب تک نو روزہ عبادتیں کرتے ہیں۔ وہ کیا کر رہا تھا ؟ دنیا کی دولت چھین رہا تھا۔ ترازو سے گھیوں دینا کے سیر بھر اورجو دینار کے تین سیر تول رہا تھا۔ کالے گھوڑے کا سوار اپنی رعایا سے پیسہ کھینچ رہا تھا۔ جبکہ بائبل پیشنگوئی کرتی ہے کہ دنیا کی تمام دولت اس کے قبضہ میں ہے۔ جیسے کہ کل رات ہم نے رو س اور باقی سب کے متعلق کہا ہے کہ وہ لوگوں سے پیسہ چھین کر ان کو ہر چیز کا بھکا ری بنادیتے ہیں ۔ اب غور کریں ۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ پیسہ کلیسیاؤں میں ننگا کر دیتے ہیں ۔

118 5-270ا ب غور کریں ۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کلیسیاؤں کے پاس دولت کہاں سے آئی ہے۔ وہ کہاں سے آتی ہے ؟ اس قسم کی بات سے دور رہیے ۔ ایک بڑی تنظیم بنانے سے ، یاکوئی بڑی چیز، لاکھوں ڈالر یہاں اور وہاں ۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ان کی ماں کون ہے ؟

اے خداوندتیر شکر ہے۔ میں بہت خوش ہوں ۔ جی جناب ۔ یہ اس کا فضل رہا ہے۔ یہ آدھی رات کاوقت ہے۔ کیا اب آپ اسکو سمجھتے ہیں ؟ یہاں وہ زندہ رہنے والے عنا صر گھیوں اور جوَ کی قیمت وصول کر رہا ہے ۔ وہ اس زندگی کے لیے قیمت وصول کر رہا تھا جو وہ اپنے پیروکار کو دے رہا تھا۔ اور ہر رخ سے روحوں سے بتا رہا ہوں گا۔ وہ "نو وینا" یعنی نو روز تک دعائیں کرانے کی بھی قیمت وصول کرتا تھا۔ یہ ایک ا یسی چیز ہے جسے کر نے کے لیے اس کے لیے قیمت وصول کی جا ر ہی ہے۔ دنیا کی دولت اس کے پاس لائی جا رہی ہے ۔ دولت خود بخود گرجا میں آرہی ہے۔ وہ اب بھی سواری کر رہا ہے۔ یقیناًوہ اب بھی سواری کر رہا ہے۔

119 1-271اب دیکھیں ۔ یہاں ایک اچھی بات ہے کہ " تیل اور مے کا نقصان نہ کر " بھائی صرف تھوڑا سا حصہ رہ گیا ہے۔ " اس کو نہ چھوئیں "۔ یہاں تیل روح القدس کی مشاہبت ہے۔ اگر آپ چاہیں تو میں چند حوالے پیش کر سکتا ہوں ۔

احبار 8:12,ہارون کو اندر جانے سے پیشتر تیل سے مسح ہونا پڑنا تھا۔ پھر زکریا 4:12میں تیل نالی کے ذریعے اندر ٹپک رہا تھا اور اس نے کہا 'کہ یہ میری روح ہے ۔ ایک اور بات ۔ اگر آپ متی 14:25میں دیکھنا چاہیں تو وہاں بیو قوف کنواریاں تھیں ۔ متی 25:3میں بیوقوف کنواریوں کے پا س تیل(روح)نہیں تھا۔ لیکن متی 25:4میں عقل مندوں کی کُپیو ں میں تیل موجود تھا۔ وہ روح سے معمور تھیں۔ تیل روح القدس کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ خدا وند کا جلال ہے۔ کیا آپ اس کو سمجھے ۔ بہت اچھا ۔

120 3-271اب تیل روح القدس کو عیاں کرتا ہے اور مے مکا شفہ کی تحر یک ہے۔ اوہ میں بے اختیا ر دوڑ لگا نا چا ہتا ہوں ۔ یہ عجیب بات ہے کہ جب خداوند نے مجھے دکھایا تو میں نے اپنے پڑوسیوں کو نہیں جگایا ۔ مکا شفہ کاہیجان سمجھے ؟ بائبل کے اندر تیل اورمے کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔ میرے پاس ایک کلید الکتا ب ہے جس میں میں نے دیکھا تو وہاں ایک زنجیر ہے جس میں تیل اورمے کو ہمیشہ اکھٹے پر ودیا گیا ہے۔ جب خدا کے موجودہ کلام کی سچائی حقیقت میں اس کے مقدسوں پر جو تیل سے معمور ہیں ظاہر ہوئی تو وہ سب ہیجان اور جوش سے بھر گئے ۔ مے جوش پیدا کرنے والی چیز ہے۔ جلال ۔ میں اسکوشدت سے محسوس کرتاہوں۔ وہ خوشی اور شور کے جوش میں آگئے۔ جب ایسا ہوتاہے تو یہ لوگوں پر ویسا ہی اثر کرتا ہے جیسا کہ میےَ ایک دنیاوی آدمی پر کرتی ہے .

121 کیونکہ جب خد اکی سچائی کا مکا شفہ کسی حقیقی ایماندار آدمی پر ہوتا ہے۔ کیو نکہ جب خدا کی سچائی کا مکا شفہ دیا جا تاہے تو حقیقی ایماندار جو تیل سے بھرا ہوا ہے اور مکا شفہ عیاں ہوتاہے تو اس پر اس قسم کی ہیجانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے کہ وہ ایک غیر عمو می انسان کی طرح حرکات کرنا شروع کر دیتا ہے۔ یہ درست ہے ۔ ہو سکتا ہے کہ یہ چیز ان سے غیرعمومی حرکات کراتی ہے۔

122 5-271اگر اس کے لیے آپ حوالہ چاہتے ہیں تو ذرا اعمال دوسرے باب کو پڑھیے ۔ یہ وہاں پر ہے۔ انکے پاس وہ وعدہ تھا جو ان کے ساتھ کیا تھا ۔ جب روح القدس کا تمام وعدہ ان پر انڈیلا گیا تو یہ کلام میں سے ثابت کیا گیا۔ اب اگر وہ کہتے ہیں " ذرا ٹھہریے ۔ اس نے ہمیں خدمت کیلیے ٹھہرنے کو کہا ہے "۔ اور وہ آٹھ دنوں کے بعد کہتے ہیں " ا چھا ۔ میں آپ کو بتاہوں اگر مرقس متی کو کہتا کہ میرا یمان ہے کہ ہمیں مل گیا ہے ساتھیو! کیا آپ اس طرح نہیں سمجھتے ؟دیکھیں ہم نے اسے حاصل ک رلیا ہے ۔ ہم خدمت کے لیے کیوں انتظار کر رہے ہیں ؟ ہمیں خدمت کے لیے باہر نکلنا

چاہتے ۔ ہمیں کہا ہے کہ ہم یہاں اوپر آکر انتظار کریں۔ اور آج ہمیں یہاں آٹھ دن ہوگئے ہیں۔ اچھا چلو ایک اور دن انتظار کر لیں ۔ نو دن ہو گئے ہیں پھر مرقس آکر کہتا ہے یا ان میں سے کوئی اور یوحنا نے کہا " میرا خیال ہے کہ ہمیں مزید انتظار کرنا چاہتے ۔ میرا خیال ہے کہ ہم نے اسے حاصل کر لیا ہے ۔ کیا آپ نہیں جانتے ۔ "

123 2-272چونکہ شمعون کے پاس کنجیاں تھیں اس لیے میں اسے دیکھ سکتا ہوں ،اس نے کہا ہو گا ذرا ٹھہریے ۔ اس کے متعلق کلام کچھ کہتاہے ۔ اس نے ہمیں یہ نہیں کہا تھا کہ کتنے دن انتظار کریں ۔ اس نے مزید کہا کہ آپ اس قت تک ٹھہریں جب تک کہ یو ایل کی پیشنگوئی پوری نہ ہو۔ یا یسعیاہ کی پیشنگوئی کی تصدیق نہ ہو کہ " میں بیگانہ زبان اور بیگانہ ہونٹوں کے ساتھ اس اُمت کے ساتھ باتیں کرونگا۔ اور یہ تازگی ہے ی،ہ مے ہے جو انڈیل گئی ۔ بائبل میں مے کیا ہے ؟ تازگی ۔ یہ وہ تازگی ہے جو خد اکی حضوری سے آتی ہے ۔ ا س کو کلام کے مطابق ہونا چاہیے۔

چنا نچہ مے مکا شفہ کے جوش کو پیش کرتی ہے۔ جب روح القدس نا زل ہوا اور انہوں نے خدا کی آ گ کو ان پر نازل ہوتے دیکھا اور ا س نے میں جوش پیدا کر نا شروع کیا تو آپ کومعلوم ہونا چاہیے کہ پہلی بات ہے جو انہو ں نے کی کہ وہ اس حد تک جو ش میں بھر گئے کہ لوگ سوچنے لگے کہ وہ نشے میں ہیں ۔لیکن وہ مکا شفہ کے جوش میں بھر گئے کہ لوگ سوچنے لگے کہ وہ نشے میں ہیں ۔لیکن وہ مکا شفہ کے جوش میں تھے ۔

124 5-272خدا نے اس کا وعدہ کیاتھا۔ یہاں ان پر یہ منکشف اور ثابت کیا گیا تھا۔ آمین ۔ یہاں ایک شخص ہے جو وہاں کھڑا ہو کر کہہ رہا ہے کہ " یہ وہ بات ہے "۔ یہاں یہ ایسے ہی نشان کے ذریعے ثابت کی گئی ہے۔ مکا شفہ کے ذریعے تحر یک ۔ اس وقت یہ ان کو حقیقت میں ملا۔

یہی وہ ہے کہ پطرس باہر نکل کر کہہ سکتا تھا۔ اے یہودیہ اور یروشلم کے لوگو میری بات سنو۔ اے سب علم الٰہیات کے ماہرو ! میری بات سنو کہ میں آپ سے کیا کہنے والا ہوں۔ ی لیکن ہ کس قدر عجیب ہے۔ جب انہوں نے اسکی تصدیق دیکھی تو یہ جوش دلانے والی بن گئی ۔ یہ ہمیشہ ایسے ہی کرتی ہے ۔جب میں نے دیکھا کہ خدا نے ان دنوں میں بعض کام کرنے کا وعدہ کیا ہے ۔

125 1-273جب اس نے ان دنوں میں مہریں کھولنے کا وعدہ کیا ہے تو آپ کو اس خوشی اورجلال کا علم نہیں۔

جب میں نے ان کو کھلتے دیکھا ۔ میں نے وہاں کھڑے ہو کر ان کو وقوع میں آتے دیکھا میں جانتا تھا کہ میں کسی شخص کو بتا سکتاہوں کہ اس نے کبھی کوئی ایسی بات نہیں کی جو اس طرح واقع نہ ہو۔ پھر اس خوشی کو دیکھیں جو میرے دل میں اس وقت پیداہوئی جب میں نے آخری دنوں کے متعلق اس کے وعدے کو دیکھا جو اس نے پورا کرنے کے لیے کہا ہے ۔یہاں میں اس کو ثابت اورمکمل طورپر درست دیکھتا ہوں۔

126 2-273اگر آپ مجھے یہ کہتے ہوئے سن رہے ہیں۔ تو "میں مذہبی محسوس کر رہا ہوں "یہی بات ہے ۔ جو ش اس قدر برا ہے کہ میں باعث تمسخر بننے کے لیے تیار ہوں مکا شفہ کا ہیجان ۔ بہت اچھا ۔ وہ مکا شفہ ہے ۔ اس قدرجوش میں بھر گئے کہ انہوں نے وعدے کی تصدیق کر دی۔ وہاں انہوں نے جو ش کی خوشی کا اس طرح اظہار کیا کہ لوگوں نے کہنا شروع کر دیا کہ " وہ تو تازہ مے کے نشے میں ہیں " ۔ جب خدا نے اپنا وعدہ ان پر ظاہر کیا ۔ اوروہ نہ صرف اس نے ظاہر کیا بلکہ اس ثابت بھی کیا۔ یہی بات ہے جو میں نے ہمیشہ کہی ہے کہ ایک شخص کچھ بھی کہہ سکتا ہے "۔ (وہ کچھ بھی کہنے کا حق رکھتا ہے)۔

127 4-273اب بائبل کہتی ہے کہ اگر تم میں کوئی شخص نبی یا روحانی ہونے کا دعویٰ کرے اور وہ باتیں کرے اور وہ پوری نہ ہوں تو اسکی طرف توجہ نہ دیں ۔ اس سے بالکل نہ ڈریں ۔ لیکن اگر وہ کچھ کہے اوروہ پورا ہو تو وہ "میں ہوں" اس نے کہا کہ " میں اس کے اندر ہونگا۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ "میں "کیوں ہوں۔ پھر وہ سامری عورت ۔ جب کلام نے کہا ہے کہ مسیح ان کاموں کو کرے گا اور اس نے یہاں کھڑے ہو کر ویسے ہی کیا۔ جیسا کہ کلام میں لکھا ہے تو اس نے کہا " وہ یہاں ہے ۔ آؤ ۔ اورایک شخص کو دیکھو ۔ کیا یہی وہی بات نہیں جو کلام نے کہی ہے کہ ہو گی ۔ کیا آپ سمجھے ؟

128 6-273وہ مکا شفہ کے ساتھ جوش میں بھر گئی ۔ کیا یہ درست ہے جب یہ مکا شفہ ثابت ہوئی تو وہ جوش سے بھر گئی ۔ سمجھے ؟ ہم جانتے ہیں کہ جب خرستس آئے گا تو یہ سب باتیں ہمیں بتائے گا۔ اس نے اس کو دیکھا ۔ اس نے کہا کہ " وہی ہوں ۔ پھر اس کے اندر جوش آنا شروع ہوا اور وہ شور مچاتی ہوئی شہر میں گئی ۔ میں وہی ہوں ۔ وہ اپنا پرانا گھڑا وہیں چھوڑ کر گئی اور ہر ایک شخص سے کہنے لگی کہ " آؤ اور دیکھو "

129 1-274اب اگر آپ مشرقی تہذیب کو جانتے ہیں تو اس کے لیے ایسا کرنا ایک معیوب بات تھی۔ جی جنا ب ! ا س قسم کی عورت کی کوئی بھی نہیں سنے گا۔ نہیں جناب اس کی ایک نشانی تھی اورجب وہ سڑک پر جاتی ہوئی اس طرح کی حرکات کرتی تھی تو لوگ اسکی طرف کوئی توجہ نہ دیتے تھے ۔ بھائی جب اس کے پاس زندگی کا کلام ہے تو وہ جوش سے بھری ہوئی ہے۔ یہ ایسے ہے جیسے تیز ہوا میں ایک گھر کو آگ لگانا ہے۔ کوئی چیز پنکھا چلا رہی ہے۔ وہ تیار تھی ۔ اسکو آپ باہر نہیں نکال سکتے۔ " وہ خدا کی آگ تھی جو جل رہی تھی ۔ جی جنا ب۔

130 2-274اس نے کہا کہ اگر آپ نہیں مانتے کہ یہ ایسے ہے تو آپ اس جگہ پر آئیں جہاں میٹنگ ہورہی ہے تو میں آپ کو دکھاؤں گی۔ چنانچہ لوگ اس کے پاس باہر گئے ۔ اس کے بعد اس عورت نے مزید کچھ نہیں کیا۔ بلکہ وہ سمجھ

گئیے کہ اس عورت کے ساتھ کچھ ہوا ہے۔ وہ بدل چکی تھی۔ ا انہوں نے اس کا یقین کیا۔ کیونکہ " ایمان سننے سے پید اہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے ۔۔ اور وہ اسکو حقیقت بنتے ہوئیے دیکھتے ہیں۔ کیونکہ یہ ایک بیج ہے ۔ اورجب اس کو بویا جاتا ہے تو یہ زندگی حاصل کرتا ہے یہ بالکل اسی کو اگائیے گا جس کا یہ ذکر کرتا ہے ۔ اور اگر یہ ایسا نہیں کرتا تو یہ خدا کا بیج نہیں ۔ یا پھر بونے والے کو طریقہ معلوم نہیں یا اسے خدا نے بیج بونے کے لیے نہیں بھیجا ۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اسے کسی چٹان پر بو رہا ہو۔ بونے والا بیج بوتا ہے اور اگر یہ درست زمین میں گرتا ہے تو خدا اس کے حفاظت کرتا ہے ۔

131 3-274پھر وہ اس کالے گھوڑے کے سوار سے کہتا ہے " تیل اورمے کا تقصان نہ کر " ۔ اس کو مت چھونا ۔ میرے تیل اورمے کو۔ میں نے ابھی اس کا تھوڑا سا ذکر کیا ہے۔ اور تھوڑا سا مزید رہتا ہے۔ آپ اسی طرح آگے چلتے جائیں تو جو زندگی آپ باہر دے رہے ہیں اس کا میزان کریں۔ یہ آپ پر منحصر ہے ۔ وہاں آپ اسکی قیمت ادا کریں گے ۔ لیکن جب آپ کا سامنا اس مے اور تیل سے ہوتا ہے تو پھر آپ اسکی پرواہ تک نہیں کرتے۔دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیجئیے کہ " اگر آپ میرے چھوٹے سے گلے کے چند افراد کو جو میری مے اور تیل سے معمور ہیں (سمجھے ؟)خالص کلام کی مے اور تیل سے۔ اور آپ ان کو قتل کرنا چاہیں ۔ کیونکہ یہی کچھ آپ کر رہے ہیں ۔ آپ ان کو " سلام مریم " یا اس قسم کی کوئی بات کرنے کے لیے مجبور نہ کریں۔ آپ اپنے ہاتھ ان سے باز رکھیں ۔ وہ جانتے ہیں کہ وہ کہاں جا رہے ہیں ۔ کیونکہ وہ میرے تیل سے مسح ہو چکے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کہاں ہونے کی وجہ سے ان کے پاس خوشی کی مے ہے ۔ کیونکہ وہ میرے وعدے کے کلام کو جانتے ہیں ۔ میں ان کو پھر زندہ کروں گا۔ان کو مت ستاؤ ۔ ان کو آپس میں نہ ملائیں۔ ان سے دور ہٹ جائیں۔

132 1-275وہ اپنے کلام کی تصدیق کرتا ہے ۔ اور ان کو اندر لاتا ہے ۔ وہ جانتے ہیں کہ وہ پھر جی اٹھیں گے۔ میں اسے کس طرح چاہتا ہوں۔ وہ پھر اٹھیں گے۔ تا ریک زما نہ کالے گھوڑے کا سوار ہے ۔ اس سے قبل سفید گھوڑا نکلا۔ آپ نے دیکھا ہے ۔ کہ اس نے کیا کیا ۔ پھر لال گھوڑا نکلا اور ہم نے دیکھا کہ اس نے کیا کیا ۔ اور اب کالا گھوڑا آتاہے ۔ آپ دیکھیں کہ تمام زمانوں میں سب کا سوار ایک ہی ہے۔

ہم نے دیکھا کہ اس نے اسکو تول کر اسکی قیمت وصول کی۔ گھیوں جس پر فطری زندگی کا دارومدار ہوتا ہے ۔ لیکن یہ روح کی علامت ہے ۔ تیل اورزندگی کی خوشی ۔ روحانی زندگی کا تقصان نہ کر ۔ اس کو چھوڑ دو۔ " اے روم ۔ اسے مت چھو ۔ یہ میرے ہیں "۔

133 3-275تیل اورمے کا نقصان نہ کرنے کی بات چاروں جانداروں میں سے کسی نے نہیں کہی۔ کیا آپ نے اس پر غور کیا ہے ؟ چاروں جاندار بولتے رہے ہیں ۔ لیکن دیکھیں ۔ ذرا مجھے یہ پڑھنے دیں۔ گھیوں دینار کے سیر بھر اور جو دینار کے تین سر اور تیل اور مے کا تقصان نہ کر "۔

اب دیکھیں لکھا ہے کہ " میں نے ان چاروں جانداروں کے بیچ میں سے یہ آواز سنی "۔ یہ کیا تھا ؟ برّہ ۔ یہ چار جاندار نہ تھے۔ یہ بات برّے نے کہی ہے ۔ کیوں ؟ وہ اپنے لوگوں کو لے لے گا۔ آمین ۔ اس تیل کو مت چھو ۔ نہیں جناب ۔ یہ چاروں جاندار وں کی آواز نہ تھی۔ بلکہ یہ برّہ تھا جس نے یہ بات کہی۔ یہ اعلان برّے نے کیا نہ کہ چار جانداروں نے ۔ جب چاروں جانداروں نے کہا کہ " آ اور دیکھ " اور وہ گیا اور اس نے اس طرح دیکھا تو اس نے کہا کہ " گھیوں دینار کے سیر بھر " ۔ لیکن اس وقت ان کے درمیان سے برّہ چلا اٹھا اور اس نے کہا " تیل اور مے کا تقصان نہ کر " ۔ یہ درست ہے ۔ اسکو سنئیے۔ اے جوان تو اس کا تقصان نہ کر و۔ایک دن تجھے اس کا بدلہ چکا نا پڑے گا۔

134 6-275اچھا ۔ میری بہترین سمجھ کے مطابق جو کچھ میں اپنے دل سے مانتا ہوں اس کے مطابق ان تینوں مُہروں کا یہی درست مطلب ہے ۔ میں اس کے لیے خدا کے لیے خد ا شکر ادا کرنا چاہتا ہوں ۔ اور میں یہ کہوں گا کہ یہ وہ مکا شفہ ہے جو خدا نے مجھے دیا۔ اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہم آخری دنوں میں زندگی بسر کر رہے ہیں ۔ کل رات ہم زرّد گھوڑے کے سوار کو دیکھیں گے۔ لیکن اب میں نہیں جانتا ۔ یہ صرف خدا ہی کو معلوم ہے ۔ یہ سچ ہے۔ میں اس کے متعلق ایک بات بھی نہیں جانتا ۔ میں نے اپنے پرانے مضمون کو دیکھا جو کئی سال ہوئیے کہ میں نے لکھا (تھوڑی دیر ہوئی کہ میں نے بھائی گراہم سٹینگ کو دیکھا ہے) مجھے یاد ہے کہ ایک دن جب میں منا دی کر رہا تھا تو میں نے جو کچھ کہا تھا اس پر نظر کی۔ کئی سال ہوئیے کہ ایک دن میں مکا شفہ کی کتا ب پڑھ رہا تھا کہ میں نے چاروں گھڑ سوا ر وں کو ایک ہی بار بیان کیا۔

135 2-276میں نے کہا کہ سفید گھوڑا ابتدائی کلیسیا تھی۔ اس میں شک نہیں۔ میں نے یہ بات ایڈونٹسٹ اور باقی لوگوں کی کتابوں سے پڑھی تھی ۔ اس وقت میں نے کہا کہ ابتدائی کلیسیا جو فتح کرتی ہوئی نکلی ۔ اس کے بعد کالا گھوڑا تھا۔ میں بھول گیا ہوں کہ میں نے اس کالے گھوڑے کو کیا کہا تھا۔ بلکہ لا ل گھوڑے کے متعلق ۔ اس گھوڑے کا غالبا یہ مطلب لیاتھا کہ راستے میں مصیبت ہے۔ اور اس کا مطلب یہ ہے کہ بہت سے لڑائیاں ہونگی ۔ میں نے کہا کہ وہ یہ بات ہے جو ہو کر رہے گی۔

پھر میں نے کہا کہ کالا گھوڑا ۔ اس کا مطلب ہے کہ شاید زمین پر ایک تاریک وقت آئے گا اور تمام ستارے چمکنا بند

ہو جائیں گے اور سورج تا ریک ہو جائے گا۔ اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا۔

136 4-276میں نے کہا کہ زرد گھوڑے کا مطلب ہے لیکن اس وقت میری تفسیر نہ تھی۔ کیونکہ میں نے اپنی طرف سے اس پلپٹ پر سے بہترین تفسیر نہ تھی۔ کیونکہ میں نے اپنی طرف سے اس پلپٹ پر سے بہترین تفسیر پیش کی۔ اوہ ۔ میں نے وہاں غالباً کچھ کہا تھا ۔ آپ دیکھیں گے ۔صرف غور کریں ۔ اب کیا آپ اس وقت خوش نہیں ہیں ؟ جب ہم ان تمام باتوں کو اُبھرتے دیکھ رہے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ

اسرائیل بیدار ہو رہا ہے ۔

قومیں بکھر رہی ہیں

نبیوں نے بتائیں نشانیاں

وہ ہو ظاہر رہی ہیں۔

دن غیر قوموں کے ختم ہو رہے ہیں ۔

مصائب ان کے کا ندھوں پر لا دے ہوئے ہیں۔

خلا صی کے دن اب قریب آرہے ہیں

انسانوں کے دل خوف سے کانپتے ہیں۔

137 روح کی معموری کے لیے لو اوصاف

چراغوں کو اپنے کرو پاک ، صاف

خلا صی کے دن اب قریب آرہے ہیں

نبی جھوٹے اب جھوٹ بتلا رہے ہیں

کلام خدا کو وہ جھٹلا رہے ہیں

مسیح کو خدا اپناجتلا رہے ہیں

خدا (وہ ہے ۔۔۔؟ ۔۔۔۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟

مکا شفہ کو یہ لوگ جھٹلا رہے ہیں

پر ہم رسولی راہ پر چلے جارہے ہیں

خلا صی کے دن اب قریب آرہے ہیں

انسانوں کے دل خوف سے کا نپتے ہیں

روح کی معموری کے لیے لو اوصاف

چراغوں کو اپنے کرو پاک و صاف

خلا صی کے دن اب قریب آرہے ہیں

138 1-277کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے ؟ میں اس کو پسند کرتاہوں مخلصی نزدیک ہے اور۔

شام کے وقت آئے گا اک نور

جلال کی راہ تم پاؤ گے ضرور

آبی راہ میں آج ہے وہ نور

دفن و ہ یسوع کے پیش قیمت نام میں

پیرو و جواں اپنے گناہوں سے توبہ کریں ۔

روح پاک تم پہ آئے گا ضرور

اب آچکا ہے شام کا نور

سچ ہے خدا اورمسیح ایک ہیں۔

139 2-277وہ کلام ہے ۔ اوہ میرے خدا ۔ حیرت انگیز ۔

برّہ جلد ہی دلہن کو لیے جائے گا۔

تا کہ ہمیشہ اس کے ساتھ رہے ۔

سارا آسمانی گروہ ہو گا جمع

بڑا ہی جلالی نظارہ ہو گا

برگزیدہ بے داغ سفید پوشاک میں

کھائیں گے یسوع کے ساتھ ابدی خدا

مالک ہے پکارتا کہ " آؤ اور کھاؤ "

کھا سکتے ہو یسوع کی میز پر سدا

جس نے اس بھیڑ کو سیر کیا

اور پانی کو مے میں بدل دیا۔

بھوکوں کو پکارتا ہے ۔ " آؤ اور کھاؤ "

آؤ اورکھاؤ (کلام کو کھا ؤ)

کھا سکتے ہو یسوع کی میز پر سدا

جس نے اس بھیڑ کو سیر کیا

اور پانی کو مے میں بدل دیا۔

بھوکوں کو پکارتا ہے ۔" آؤ اور کھاؤ "

140 278-1کیا آپ بھوکے ہیں ؟ وہ مبارک ہیں ۔ کیا آپ اسے پیار کرتے ہیں ؟ اگر آپ اسے پیار کرتے ہیں تو کہیں " میں اسے پیار کرتا ہوں ۔ آئیے ۔ اب ہم کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ اوپر اٹھا کر اپنی پسندیدگی کا اظہار کریں ۔

مجھے اس سے محبت ہے ۔

مجھے اس سے محبت ہے

کیونکہ اس نے پہلے مجھ سے محبت کی ۔

سب مل کر کہیں ۔

141 [بیگا نہ زبا نیں سنا ئی دیتی ہیں۔۔۔ ایڈیٹر] حقیقی تقد س چھا یا ہے۔ ہما رے ایک ترجما ن بھا ئی یگن بو تھم ہیں۔ مجھے علم نہیں کہ اگر آج را ت وہ یہاں ہیں یا نہیں۔ نہیں۔۔۔ دیکھیں انکا ہما رے لئے کیا پیغا م ہے۔ ایک منٹ کے لیے ٹھہر یں۔ یہاں۔۔۔ [ترجمہ کیا گیا۔۔۔ ایڈیٹر] آپ اسے سن سکتے ہیں۔ خدا وند کی حمد ہو۔ میرا ایمان ۔۔۔ خدا میں بلند ہے۔ کیا آپ۔۔۔ اپنے پو رے دل سے اسے پیا ر کر تے ہیں ؟ اوہ، اسکی تعر یف کر یں اور کہیں، " خداوند تیر ا شکر ہو، شکر ہو" خدا وند ہم کیسے تجھے اپنے پو رے دل سے تیر ی ستا ئش کر تے ہیں۔ خدا کو جلا ل ملے۔ تم جو خدا کے لو گ ہو سب اسکی ستا ئش کر یں۔

پیا مبر

William Marrion Branham

اور سا تو یں فر شتہ کے آوا ز دینے کے زما نہ میں۔۔۔ مکا شفہ 10:7

MESSAGE online hub
www.messagehub.info